



بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 25 جون 2003 بہ طابق 29 ریجیٹ اٹانی ۱۴۲۳ھ روز پذیر

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
-1	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	5
-2	تحریق قرارداد مخانب میر عبدالحسن جمالی	5
-3	رخصت کی درخواستیں۔	9
-4	بجٹ سال 2003-2004 پر عام بجٹ	13
-5	وقفہ سوالات	18

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس موزعہ ۲۵ جون ۲۰۰۳ء بہ طابق ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ بروز بدھ زیر صدارت
جناب اپنے سرکار الحاج جمال شاہ کا کڑی وقت دس بجکر پچھیں منٹ ۱۰.۲۵ صبح صوبائی اسمبلی ہال کوئے میں منعقد ہوا۔

جناب اپنے سرکار اسلام طیم

خلافت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

مولانا عبدالحقین آخوندزادہ

اخوندی اللہ بن الخطیب انہر زخمیم

دسم اللہ الرحمن الرحیم

**فَأَعْرِضُ عَنْ مَنْ تَوْلَى ☆ - عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدِ اللَّهُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ☆
ذَالِكَ مَبْلَغُهُمُ مِنَ الْعِلْمِ ☆ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ صَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ☆ وَمَا عَلِيَّا لَهُ الْبِلَاغُ ☆**

ترجمہ: پس اے نبی (حضرت محمد ﷺ) آپ اس شخص کی طرف سے خیال ہی ہٹا لیجئے جو ہمارے (یعنی اللہ تعالیٰ کے) ذکر سے بے پر
والی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی کے سوالوں کا کچھ مقصود ہی نہیں۔ ان لوگوں کی علم کی رسائی کی حد بھی بس بیسی ہے۔ (آپ
ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیجئے کیونکہ) آپ کا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھکا ہوا ہے اور کون
سیدھے راستے پر ہے۔

عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی) جناب اپنے سرکار آپ کی اجازت سے میں ایک تعزیتی قرارداد پیش کرنا
چاہتا ہوں اس ایوان کے سامنے۔

جناب اپنے سرکار اے اجازت ہے۔

عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی) یہ ایوان سانحہ سریاب میں بارہ افراد کی شہادت اور نو تال کے قریب ڈی آئی جی
پولیس اور ان کے ساتھیوں کی شہادت پر گھرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ شہداء کو اپنی جوار رحمت میں جگد دیں
اور پسمندگان کو بصر جیل عطا کرے۔ آمین۔

سردار محمد عظیم موی خیل۔ جناب اپنے سرکار آپ کے ایک آف آرڈر ہمارے جو آج کے سوالات ہیں جن سے ہمارے سوالوں کا

تعلق ہے وہ وزیر صاحب ایوان میں موجود نہیں ہیں ہمارے سوالات کا جواب کوں دیگا۔

عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی) جناب اپنے کردار سلطے میں آپ سے گزارش کروں گا کہ کل آپ کی ہدایت کے مطابق میں نے سارے وزراء صاحبیان سے یہ درخواست کی تھی کیونکہ قائد ایوان کا بھی حکم تھا کہ آج ہی سازھے نو بجے اجلاس شروع ہونے سے پہلے آپ سی ایم صاحب کے چیمبر میں آ جائیا کریں تاکہ جو اس دن کی کارروائی ہو اس کو بینچے کے ہم آسان طریقے سے ڈسکس کریں مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ وزراء صاحبیان جو ہمارے مسلم لیگ کے ہیں وہ آگئے اور جو اتحادی ہیں وہ حاضر نہیں ہو سکے اب اس سے زیادہ آپ جو ہدایت کر گئے ان کو پابندی کرنی چاہیے۔

جناب اپنے کر۔ جی نظرِ ہیئتِ صاحب کہاں ہے؟

عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی) ابھی تک کوئی حاضر نہیں ہوا ہے حالانکہ کل میں نے سب سے آپ کے سامنے درخواست کی تھی کہ جی دس بجے اجلاس شروع ہوتا ہے سازھے نو بجے آپ چیف نسٹر صاحب کے چیمبر میں آ جائیں تاکہ وہاں بینچے کے ہم اس دن کی کارروائی ڈسکس کریں۔

میر جان محمد جمالی۔ جناب اپنے کرے سچھے بھائی اتفاق نہیں کر گیے یہ آفس کے بعد اجلاس بلایا کریں یہ ہمارے جو اکثر وزراء غیر حاضر ہیں وہ سارے دفتروں میں بینچے کوئی پی ایس ڈی پی کے چیچھے پڑا ہوا ہے کوئی فناں نسٹر کے چیچھے پڑا ہوا ہے کوئی ہاؤس بلڈنگ کردار ہا ہے بھی وہ کراں میں ہمارا وقت کیوں ضائع کرتے ہو اصلی پریم ہے یا ان کا دفتر پریم ہے یہ تاکہ میں ہمیں آپ کے سامنے ایوان خالی پڑا ہے کہ ہر ہے ہمارے کہنے والے عبد الرحمن خان کو آگئے کرتے ہیں نیوالا گل پارلیمنٹری افیئر کے حوالے سے تو وہ ان کو یہ چیزیں۔۔۔ ہمیں وقت دیں۔ دو پھر کو اجلاس کرائیں پھر یہ لوگ حاضر ہوں شام چار بجے کریں اب آپ کے سامنے ہیں۔

سردار محمد عظیم موی اخیل۔ جناب اپنے کرے سچھے اپنے کھاتے کے حوالے سے ہم پابند ہیں اسی نامم پر آئیں گے۔ جناب اپنے کرے سچھے آپ روونگ دیتے ہیں آپ کی روونگ کی اس اکسلی میں کوئی اہمیت نہیں رہی ہے کوئی پاس دھاختا نہیں رکھتا ہے آپ کی روونگ کی امکنہوت نہیں ہوئی ہے جس کی وجہ سے اس اکسلی کی تو ہیں ہوتی ہے جناب اپنے کرے سچھے اس کو پابند کریں جو بھی طریقہ آپ ان کے لئے اختیار کر گئے جناب آپ مناسب سمجھیں گے ان کو پابند بنا لیں۔

جناب اپنے کر۔ OK

عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی)۔ جناب میں یہ گزارش کروں گا جو نامم اپوزیشن والوں کو ہمارے بھائیوں کو سوٹ کرتا ہے اس لحاظ سے آپ اس وقت اجلاس رکھیں ہم حاضر ہیں ہر وقت۔

شفیق احمد خان۔ جناب یہ جواب نہیں دیتے اور چار سیشن گزر چکے ہیں جتنے بھی سوالات میں نے کیے ہیں آج تک ان کے جوابات نہیں آئے ہیں ابھی بھی جو گزشتہ دن کی روونگ تھی اس میں بھی میرے جوابات نہیں آئے تو آپ یہ بھی ایک حکم صادر فرمائیں

ہمارے جوابات ضرور آنے چاہیے اور جس فلسفہ کا سوال و جواب ہو اس کا خود موجود ہونا بے حد ضروری ہے باقی رہ گئی بات اپوزیشن والے تو سارے موجود ہیں آپ نامم جو بھی مقرر کریں گے تم انشاء اللہ اس نامم پر پہنچ جائیں گے۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈوکیٹ۔ جناب اپنے اس آرڈر پے میں آپ کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں آپ کی واضح روشنگ کے بعد بھی ہمارے سیکریٹری صاحبان کی آفیشل گلری آج بھی خالی ہے سوائے سیکریٹری ہیلتھ کے اور کوئی نہیں آیا ہے تو گورنمنٹ سائیڈ پے کوئی بھی آدمی ان چیزوں کا نوٹس نہیں لیتا اور ہم جس بات پر احتجاج کر رہے تھے وہ یہیں نظر اندازی تھی اور ہر معنی میں نظر اندازی تھی تو اس کو نہ اس سبک سمجھتے ہیں نہ اپنے آپ کو اس سبک کے سامنے جو ابتدہ سمجھتے ہیں آفیشل ہونشہر ہو یا جتنے بھی ہمارے وزراء صاحبان ان کو آپ جس طریقے سے پابند کر سکتے آپ ان کو پابند کروائیں تاکہ یہ ہمارا اجلاس سموتلی Smoothly چلے اور ہم جو کچھ کہتے ہیں یا جو کچھ پوچھنا چاہئے ہیں اس کا پراپری Properly جواب دیا جائے۔

جناب اپنے۔ OK تعزیتی قرارداد کے بارے میں آپ ذرا فاتحہ پڑیں۔ (دعا پڑھی گئی)

محمد یوسف خان چنگیزی۔ وزیر جنگلات۔ جناب اپنے میرے خیال میں بلوجہستان کی تاریخ میں ایسا کوئی عظیم سانحہ نہیں ہوا ہے بڑے افسوس کی بات ہے اس کو آپ نہ ہی دہشت گردی سمجھ لیں یا نازل دہشت گردی سمجھ لیں مگر ہم اس کو اس وجہ سے نہ ہی دہشت گردی سمجھتے ہیں کیونکہ چوتھا پانچواں کیس ہے جو سریاب یونیورسٹی سے لیکر کشم تک یہ واقعہ ہوا ہے اور اس وجہ سے بھی اس کو ہم نہ ہی دہشت گردی سمجھتے ہیں کیونکہ یہ دیواروں کے اوپر وال چاکنگ ہوتی ہے اس کی بنیادی وجہ بھی ہے اور یہ صرف اس علاقے میں وال چاکنگ ہوا کرتی ہے اب پولیس والے اگر اس میں مہت کریں اور اس میں اگر صحیح طریقے سے کام کریں میرے خیال میں کوئی ایسی وجہ نہیں ہے کہ پولیس والے ان دہشتگردوں کو نہ کر سکیں۔

جناب اپنے۔ چنگیزی صاحب قرارداد پاس ہوئی فاتحہ ہو گئی اب سوالات جوابات کی طرف آتے ہیں۔

محمد یوسف خان چنگیزی۔ وزیر مجھے تھوڑا سا بولنے تو دیں مجھے افسوس تو پہلے یہ ہے کہ۔۔۔۔۔

جناب اپنے۔ نہیں اس موقع پے نہیں بعد میں بیٹک آپ کو موقع دینے کی بھی یہ کارروائی آپ جاری رکھنے دیں اچھا آج کن کن فشروں کے سوالات ہیں ایک تو فلسفہ ہیلتھ کا ہے اور قانون کے بھی ہیں۔

عبد الرحمن جمالی (وزیر اعلیٰ ایئٹھ جی اے ذی)۔ ایک سوال میرے اوپر ہے جو میرے بھائی نے ہی کیے ہے باقی ایلتھ فشر کے ہیں۔

جناب اپنے۔ اور ہیلتھ کے علاوہ کسی اور فلسفہ کے سوالات ہیں تو ایسے کرتے ہیں کہ جب تک آپ کا جواب آئے کوئی فلسفہ ہیلتھ کو سمجھ کوئے Message Convey کرے کہ وہ ماوس کے اندر پہنچ جائیں جہاں بھی اگر کوئی میں موجود ہیں اس وقت تک ہم باقی بہت شروع کرتے ہیں جب وہ آجائیں گے پھر سوالات کے سلسلہ میں الگ نامم دوں گا۔

جناب اپنے۔ لہذا فلسفہ ہیلتھ سے رابطہ کیا جائے۔ جی میر جان محمد جمالی صاحب اپنا سوال نمبر پاکاریں۔

کیا وزیر قانون از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سال ۲۰۰۰ء ۲۸ نومبر ۲۰۰۲ کے دوران صوبائی سطح پر کل سنتے آرڈننس (Ordinance) چاری ہوئے ہیں تفصیل دی جائے؟

وزیر قانون

سال ۲۰۰۰ء ۲۸ نومبر ۲۰۰۲ کے دوران کل ۷ آرڈننس چاری کئے گئے۔ وہ تمام آرڈننس جو صوبائی اسمبلی کی بھالی سے قبل چاری ہوئے تھے کو آئین کے آرڈننس AA ۲۷۰ کے تحت باخاطہ بنایا گیا۔ اس لئے انہیں ایک میں تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں تھیں تمام آرڈننس کی فہرستیں بحساب سال آخر پر مسلک ہیں۔

جناب اپنیکر۔ جی۔

میر جان محمد جمالی۔ جناب اپنیکر کوئی ۸۰۔ ۸۲۔ آرڈننس لائے گئے ۱۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء سے لے کر جب تک کہ یہ صوبائی حکومت آئی ۷۸۰ ہیں تو ۸۰ سے زیادہ ہیں میری گزارش ہے کہ اختیارات واپس گورنر صاحب سے لے کے واپس پر اونٹل چیف ایگزیکٹو کو کیا وزیر موصوف یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان ساروں پر ایک سندھی کی جائے اور ایک انجمنی کیمیٹی بنائی جائے کہ جو عوام کی بہود اور بہتری کے لئے چیزیں وہ برقرار رکھی جائیں جو عوام کی بہتری اور بہود کے لئے نہیں ہیں ان کو یہ اسمبلی اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے خارج کر دیں۔

جناب اپنیکر۔ جی۔

میر عبدالرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی)۔ جناب میر موصوف کی بہت اچھی Suggestion ہے جی، ہم اس کو دیکھیں گے اور کوشش کریں گے کہ جو اس صوبہ بلوچستان کے فائدے میں بات ہو گی ہم وہی کریں گے کیمیٹی بنادیں گے اور اس کو سندھی کریں گے اور سب بھائیوں کو اکٹھے لے کر چلیں گے۔

جناب اپنیکر۔ جی۔

میر جان محمد جمالی۔ اپنیکر صاحب ہیں ہو گا کیونکہ یہ صوبائی اسمبلی کے اختیارات ہیں چونکہ صوبائی اسمبلی تین سال وجود میں نہیں تھی تو اگر یہ صوبائی اسمبلی اپنی کیمیٹی بنادے ایوان کے دونوں اطراف سے دوست اس میں شامل کر کے پھر ان چیزوں کا مدارک ہو سکے گا اور ان دوستوں کو پھر نام دینا ہو گا جب منظہر ہوں۔

جناب اپنیکر۔ جی، جمالی صاحب۔

میر عبدالرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی)۔ بالکل اس راستے سے میںاتفاق کرتا ہوں انشاء اللہ کیمیٹی بنادیں گے جی اس صوبے کے فائدے کے لئے۔

جناب اپنیکر۔ جی عبدالرحیم صاحب۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ جناب اپنیکر یہ جو AA ۲۰۷۰ء میں دیا ہے اس کے تحت یہ سارے Protect ہو گئے ہیں آج بھی آئین کے ارتیکل ۲۰ میں وہ بھی موجود ہے اور یہ بھی انہوں نے دیا ہے تو میں کہنا یہ چاہتا ہوں کہ جتنے بھی آڑ نہیں ہیں اس وقت چونکہ ہماری اسمبلی موجود ہے کمیٹی بناتے ہیں ہم اس سے بھی Agree کرتے ہیں اسمبلی کے فلور پر لیا جائے اور اس پر باقاعدہ Discussion ہوا اور باقاعدہ اپنی کمیٹیوں کے حوالے ہوں اور وہ اس کو دیکھ لیں اور جو صوبے کی بہتری کے لئے سمجھتے ہوں ان کو رکھ لیں گے اور جو صوبے کی بہتری کے لئے نہ ہوں ان کو منسوخ کر دیں۔

جناب اپنیکر۔ OK جمالی صاحب۔

میر عبدالرحمان جمالی (وزیر ایس ایڈ بھی اے ذی)۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اگر ایک ایک آڑ نہیں یہاں پر ہیجھ کرنا چاہتے ہیں تھوڑی کمیٹی ہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب اپنیکر۔ OK فنریٹیتھ سے رابطہ کیا جائے وقفہ سوالات کا نام تم تو ایک لفڑی ہے وہ نہیں ہیں جب یہ آئیں گے واپس آپ کو نام دیا جائے گا سیکرٹری اسمبلی رخصت کی اگر کوئی درخواست ہو پڑھیں۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ مطلب وہ تو بعد میں آ جائیں گے آپ اس کو بلا بھی لیں گے اس کا سد باب کیسے ہو گا ان کو پابند کرنے کے لئے کیا طریقہ اپنائیں گے۔

جناب اپنیکر۔ تو اس میں میں اور کیا کروں وہ جہاں بھی ہوں ادھر سے کھینچ کر لے آؤں تو یہ اس کا سد باب نہیں ہے اور کیا ہے؟ عبد الرحمن زیارتوال ایڈوکیٹ۔ نہیں وہ وہ آ جاتے ہیں۔

جناب اپنیکر۔ نہیں آ جاتے ہیں یہ بھی ایک سبق ہے آپ تشریف رکھیں۔ سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں ہوں تو پڑھیں۔ جناب اپنیکر۔ وزیر معد نیات محترم سردار مسعود لوٹی صاحب ولد مینگ کے ساتھ مینگ میں مصروف ہیں آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اپنیکر۔ سوال یہ ہے کہ آپ ایسا رخصت کی درخواست منظور کی چاہئے؟
(رخصت منظور کی گئی)۔

جناب اپنیکر۔ جن آ رائیں اسمبلی نے میزانیہ بابت سال ۲۰۰۳ء پر عام بحث کے لئے اپنے ناموں کا اندرج کروا یا ہے وہ بالترتیب پکارے جائیں گے اور وہ میزانیہ پر تقاریر اور بحث کریں گے۔ مسٹر اختر حسین لاڳو۔

نواب محمد اسماعیل ریسائن۔ جناب اپنیکر پوچھت آف آرڈر بر ۱۱۴۱م مسئلہ ہے میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اسمبلی کے باہر ہمارے زمیندار بھائی سب وہاں دھرنادے کر بیٹھے ہوئے ہیں کافی حصے سے لوڑ شیدگ حکومت کر رہی ہے واپس اکر رہا ہے

جو بھی کر رہی ہے اس سے زمینداروں کو بہت شدید انتصان پہنچا ہے اور ایک طرف تو حکومت چاہتی ہے کہ وہ بینک کے ڈیوز اور واپڈا کے ڈیوز ریکوری کریں لیکن دوسری طرف انہوں نے بہت شدید ڈیوز شید گ کر کے زمینداروں کی فصلیں جاہ کر دیے ہیں اس وقت بھی زمیندار باہر بیٹھے ہوئے ہیں میں حکومتی ارکان سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ بھی ہمارے ساتھ چلیں ہم ان کی بات سنیں وہ باہر بیٹھے ہوئے

عبدالرحیم زیارت وال ایڈوکیٹ۔ جام صاحب کے نوش میں بھی لاچکا ہوں فشرار گیش اور سکرٹری ار گیش کو بھی بتاچکا ہوں ہر نائی میں موسم بہار کی بارشوں میں ایک بندھا جو نوٹ گیا اور پھر اس کے لئے انہوں نے اکٹھ آڑر کے تھے پیسی ون اور اسٹیٹ بنانے کے لئے وہ بھی تیار ہو چکا ہے گذشتہ رات بہت تیز بارش ہوئی تھی اور اس بارش کی وجہ سے وہ پانی کلی لال خان اور کلی مرزا اس کے بھیتی باڑی پر چلا گیا ہے تو بہت بڑا انتصان ہوا ہے اور آج چونکہ یہاں کوئی نہیں ہے جام صاحب بھی نہیں ہے میں آپ کے توسط سے اس ایوان کے توسط سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ چونکہ ہر نائی مون سون کے ریٹھ میں ہے اور بارشیں شروع ہو چکی ہیں مون سون شروع ہو چکا ہے تو یہ جو بارشیں ہیں یہاں بہت براوی لے آئیں گی تو کل کی جو بارش ہوئی ہے اس میں آپ کا جو کانج ہے ایک کلی ہے کلی سید آباد کانج ریلوے غریب آباد یہ سارے پانی کے نیچے آگئے ہیں پانی سارا اس میں چلا گیا ہے اور دوسری ندی سے جو پانی آیا ہے اس میں کلی مرزا اور کلی لال خان اس کا اسٹیٹ بائیس لاکھ روپے تیار بھی ہے تو گزارش یہ ہے کہ ایر ٹنی بنیادوں پر اس کے لئے کوئی کام ہوا آپ کی طرف سے کوئی احکام ہو دیا جائیں اس کو دیکھ لیں فوری طور پر کیا انتقام کر سکتے ہیں تاکہ لوگوں کے سر اور مال کی حفاظت ہو سکے سیاہ کے پانی سے۔

جناب اپنیکر۔ جی صدقی صاحب آپ کچھ فرمائے تھے۔

عبدالواحد صدقی (وزیر تعلیم)۔ زمیندار یہاں جو مظاہرہ کر رہے ہیں میں ان سے ہو کر آیا ہوں جس طرح ہمارے سردار صاحب نے کہا تھا ان کے مشکلات بہت سارے ہیں تو ان کے ساتھ ہم نے وعدہ کیا ہے کہ انشاء اللہ ہم آپ کے مسائل قرارداد کی صورت میں لاکیں گے اس بیلی کے قلع پر آپ بھی ہمارے اس بیلی کے حکومتی ارکان سے بھی اور حزب اختلاف کے ارکان سے بھی اگر ایک وفد جا کر ان سے مل لیں تو بہتر ہو گا ان کی حوصلہ افزائی ہو گی ان کی بات ہم سنیں گے۔

عبدالرحیم زیارت وال ایڈوکیٹ۔ میں کہتا ہوں کل بھی آپ لوگوں کے سامنے جو ملینگ تھی اس میں بھی یہ کہا تھا کہ جو ہمارا یہ زین بے اس یہ زین میں۔ میں صرف اتنی سی گزارش اس ایوان کی توسط سے کرنا چاہتا ہوں کہ جس زمیندار نے پہنچنیں کی ہے واقعہ اس کا لکھن کاٹ دیا جائے لیکن اگر اور الائی میں کسی نہیں کی ہے پورے زیارت کو آپ بیکھنیں دے رہے ہیں یا پیشیں میں نہیں کے ہیں تو قلعہ عبد اللہ کو نہیں دے رہے ہیں یا قلات میں کسی نہیں کی ہے تو اس کی سزافلات جگہ کو دے رہی ہے یہ بالکل غلط ہے ہمارے تمام نصلات جل گئے ہیں اور جب تک ہماری پیداوار نہیں ہو گی ہمارے صوبے کی یہ جو حالات ہے بے روزگاری یہ گرانی یہ مسلسل جس آفت کا ہمیں سامنا ہے اس کا ہم آزالہ نہیں کر سکیں گے اس کے لئے ضروری ہے آپ اس ایوان کی توسط سے میں آپ سے

ایک Custodian کی حیثیت گزارش کرتا ہوں کہ واپڈ انوری طور پر ہمارے صوبے کی بھلی بحال کر دے اور جس قسم کا ایکشن ان لوگوں کے خلاف لینا چاہیں اس میں ہم ان کے ساتھ ہیں ان کے خلاف باقاعدہ ایکشن ٹیکن یہ بالکل طریقہ کار غلط ہے کہ تمام علاقے کی بھلی کوکات کے درکھ دیتے ہیں اور موسم ہے اس وقت پانی دینے کا جوں جواہی ہے۔

جناب اپنیکر۔ OK جناب احسان شاہ صاحب اور جان جمالی صاحب سنیں۔

میر جان محمد جمالی۔ ذمہ دار ہیں اگر لیکچر منش پانی بھلی کا منزیر یہ چاکر گورنمنٹ کی طرف سے Commitment کرائیں۔

جناب اپنیکر۔ سنیں احسان شاہ صاحب جان جمالی صاحب صدیقی صاحب مولانا عطا اللہ صاحب اور نواب محمد اسلم ریسانی صاحب یہ پانچ ابھی جا کر ان سے بات کر کے پھر واپس آ جائیں اس وقت ہم لوگ یہ بحث شروع کر لیتے ہیں۔ جی شاہ صاحب جی جان جمالی صاحب جی مولوی عطاء اللہ صاحب۔

سردار محمد عظیم خان موسیٰ خیل۔ جناب اپنیکر واپڈ امکن نے موسیٰ خیل میں ۳۵ کے وی کا ایک۔

جناب اپنیکر۔ سردار صاحب آپ فی الحال تشریف رکھیں ابھی اس پر بحث ہو گئی آپ ذرا تشریف رکھیں۔

سردار محمد عظیم موسیٰ خیل۔ جناب آپ کی اجازت سے اہم مسئلہ ہے ہمارا بھی واپڈ اکے حوالے سے ہمارے علاقے میں بھلی نہیں ہے چونکہ واپڈ اپر بات ہو رہی ہے اس لئے مناسب سمجھتا ہوں کہ میں اپنے سائل اس ایوان میں ذکر کروں۔ جناب اپنیکر صاحب موسیٰ خیل میں واپڈ اکے حوالے سے ۳۵ کے وی کے لئے ایک خلیر قم دی گئی تھی کہ اس سے ٹرانسفارمر فریدا جائے۔

●
جناب اپنیکر۔ جی۔

میر جان محمد جمالی۔ جناب پچھلے دنوں چکھڑے دس ٹرانسفارمر گئے تھے اب وجوہات کیا ہیں اس پر کام ہو رہا ہے سارے بلوچستان میں کیونکہ میں لاائی وہی ہوتی ہے جو فیڈ کرتی ہے بھلی کی مجبوری سے میں واپڈ اولوں کی ڈفنڈنیں کر رہا بلکہ حقیقت بیان کر رہا ہوں وہ لگئے ہیں اس کی مرمت میں۔ اور جیسے ہی وہ تھیک ہو جائے ہو سکتا ہے دو چار دن اور لگ جائیں اس کی تعمیل یہ بھلی صحیح طریقے سے بحال ہو جائے گی۔

جناب اپنیکر۔ تھیک ہے۔

سردار محمد عظیم موسیٰ خیل۔ جناب جیسا کہ انہوں نے فرمایا کہ اس مسئلے سے ہمارا کوئی تعلق نہ ہیں۔ ایک نیا ٹرانسفارمر خریدنے کے لئے ان کو خلیر قم دی گئی انہوں نے چمن سے پانچ سال چلا ہوا ٹرانسفارمر لے کر موسیٰ خیل میں لگادیا اسی وقت بھی ہم نے شکایت کی کہ یہ چلا ہوا اور پانچ سال کا چلا ہوا یہ یہاں نہیں چل سکتا ہے ابھی وہ ٹرانسفارمر جل جیا ہے ایک بیمنہ ہوتا ہے ہمارے گاؤں میں بھلی نہیں ہے جناب اپنیکر ان کو نیا ٹرانسفارمر خریدنے کے لئے پابند کیا جائے۔

جناب اپنیکر۔ او کے۔

عبدالرحیم زیارت وال ایڈو ویکٹ۔ جناب دیکھنا یہ ہے کہ بھلی کیسے خراب ہوئی کجھے تو پچھر کی وجہ سے گر گئے ہو گئے وہاں میں
کھمبوں کی لائی ہے وہ میں کھمبوں کے جو تار ہیں وہ سارے کے سارے چوری کردئے اب پوچھنے والا کوئی نہیں ہے سننے والا کوئی نہیں
ہے کہ کس نے چوری کیا ہے اور وہاں ہمارا سارا انحصار زمینداری پر ہے اور سارا انحصار بھلی پر ہے اگر وہاں ایک گیس کی لائی خراب
ہو جاتی ہے تو ایک دن میں مرمت ہو جاتی ہے بھلی کواب پندرہ میں دن سے زیادہ ہو گئے ہیں اس لائن کواب تک تھیک نہیں کر کے
اس کے پیچھے پھر رہے ہیں تار تو کوئی اسکی چیز نہیں ہے کہ کوئی عام چیز نہیں ہے کہ عام آدمی اس کو اٹھا کر لے جائے انھانے کے لئے
بھی اس کو گاڑی چایے فلاں چیز چایے تو اس کو روکنے کے لئے ہماری صوبائی حکومت اس پر کوئی ایکشن نہیں لیتی ہے کہ کس نے کیا
ہے اور کہاں لے گئے ہیں۔

جناب اپنیکر۔ او کے۔ سن لیا جی جمالی صاحب۔

میر عبدالرحمن جمالی (وزیر) کچھ ایسے عاصروباں پر ہیں جن کا حکومت بندوبست کر رہی ہے ان کی جو کلپنگ ہے وہ
رات کو نکال دیتے ہیں جب تک ایک سکھر صحیح حالت میں نہیں بخڑے گا اس وقت تک آپ کو کرنٹ صحیح نہیں ملتے گی جب ان کی ایک
کلپ باہر ہوتی ہے یا ڈاگ باہر ہوتی ہے صحیح کرنٹ نہیں ملتا ہے یعنی حکومت اور واپڈا اولے اس کام پر لگے ہوئے ہیں جتنا جلدی
ہو سکے اس کی ریپریگر کر کے وہ آپ کی بھلی بحال کر دیں گے بالکل احساس ہے میں مانتا ہوں کہ اس وقت میں زمیندار ہوں آپ بھی
زمیندار ہیں اور نصیر آباد میں اس وقت تین ڈگری چل رہا ہے گری کے لحاظ سے آپ تھوڑا سا صبر کر لیں ہو جائے گا۔

جناب اپنیکر۔ جمالی صاحب آپ آہمیں بات نہ کریں۔ جی

عبدالرحیم زیارت وال ایڈو ویکٹ۔ جناب والا ہمارا سارا انحصار زمینداری پر ہے زمین سے پانی نکلتے ہیں آٹھ
سو فٹ گھرائی سے۔ اب اتنے دنوں سے پورا جون گزر گیا ہے اب جولائی آنے والا ہے اور جولائی بھی اس میں گزار دیں گے۔ آپ
اس پر رونگ دے دیں میں رونگ چاہتا ہوں کہ یہ جوبات ہے پورا علاقہ ڈسٹریکٹ ہے متاثر ہے آپ اس پر رونگ دے دیں کہ
فوری طور پر حکومت اس کو مرمت کرے اس کو تھیک کرے اور جو لوگ اس میں لگے ہوئے ہیں جو نہیں چھوڑ رہے ہیں جو کچھ
نکلتے ہیں فلاں کرتے ہیں ہم اور آپ تو یہاں سے نہیں جا سکتے ہیں یہ تو حکومت کی ذمہ داری ہے اپنی چیز کی حفاظت
کرے اور اگر نہیں کر سکتی ہے ہمارے علاقے میں تو یہ ہوتا ہے کہ جو کوئی کلب ڈالتا ہے تو پورے علاقے کے لوگوں کو تھانے میں
بخدا دیتے ہیں بھلی کو خراب کر دیتے ہیں اور پورے علاقے کو پکڑ لیتے ہیں اس کے بڑے کو پکڑ لیتے ہیں تھانے میں بخدا دیتے ہیں کہ یہ
کون کر رہا ہے یہ یہاں کی طریقہ چل رہا ہے کہ ایک مینے سے بھلی نہیں ہے کچھے اکھڑ گئے ہیں اور تار چوری کر کے لے گئے ہیں اور
اس کو بار بار خراب کر دیتے ہیں چھوڑتے نہیں ہے اور ہم یہاں اس بھلی میں بیٹھے ہوئے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ زمیندار اسلی کریں کس
بات کی کریں۔ فضل صاحب اس کا جواب نہیں دے رہے ہیں جناب اپنیکر صاحب آپ اس بارے میں باقاعدہ رونگ دیں۔ وہ

فوری طور پر اس کو تحریک کرے ایکشن لے اور اگر فور سرکی ضرورت ہے اس کو لے جائے اس کو تحریک کروائے۔ اور قیدِ رلائیں بحال کروئے۔

جناب اپیکر۔ اور کے اب آج کے ایجنسی کے طرف آتے ہیں۔

بجٹ سال 2004 پر عام بجٹ

جناب اپیکر۔ مختار مہ شاہدہ روف صاحب۔

مختار مہ شاہدہ روف۔ میں جناب بجٹ پر اظہار خیال کر چکی ہوں۔

جناب اپیکر۔ شفیق احمد خان صاحب۔

شفیق احمد خان۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم جناب اپیکر صاحب یہ موجودہ بجٹ جو پیش کیا گیا ہے اس میں مطہیں نہیں ہوں اور ہم نے اس میں دو دفعہ باکات بھی کی کیمپٹی بنائی ہے کم جوالی کی کمپٹی کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا پی ایس ڈی پی پر ہماری گزارش یہ ہے کہ بجٹ میں پچھلے سالوں کے بجٹ کی کاپیاں انہوں نے اٹھا کر کھو دی ہیں اس میں کوئی کے لئے کوئی کام نہیں رکھا گیا ہے خاص کر کوئی ضلع کے لئے نرود کے لئے کچھ رکھا ہے نہ ایکجو کیش کے لئے رکھا ہے نہ جیلتھے میں رکھا ہے نہ واڑپلاٹی میں رکھا ہے واڑپلاٹی کا پچاسی پچاسی لاکھ روپیہ ہر ایم پی اے کو ملنا تھا سات کروڑ روپے ہمارا کوئی شہر کا بنتا ہے وہ بھی ہم سے لے لیا گیا اور موجود واڑپلاٹی جو پی ڈی ایس پی میں رکھی ہے اس کو نظر انداز کیا گیا ہے کوئی کا واحد کچھ ڈیم اس میں نہیں ہے۔

آخر حسین لانگو۔ جناب بجٹ سنتے والے نہیں ہیں کون پوچھت فوٹ کرے گا۔

جناب اپیکر۔ وہ آئیں گے۔

شفیق احمد خان۔ جناب ہماری بد قدمتی ہے جب اقتدار مل جاتا ہے تو ہم سب کچھ بھول جاتے ہیں کچھ ڈیم جو کوئی کا واحد ذمہ ہے اس کے لئے دو مرتبہ پیسے منظور ہوئے گزشتہ بجٹ میں تین ارب لیپ ہو گیا ہماری بیور کریمی کی وجہ سے ہوا آج آپ دیکھ رہے ہیں کہ بیور و کریمی کی جو کریمیاں ہیں ان کے لئے بہترین صوفیت مقرر ہیں وہ خالی ہیں ہمیشہ چھ ماہ سے ہم یہ کوشش کرتے آرہے ہیں کہ بیور و کریمی ڈپٹی سینکڑیری ڈی اے ڈی اور جو بھی ہے وہ تشریف لاائیں اور ہماری باتمیں سینیں لیکن ہمیں مجبور کیا جاتا ہے ہم احتجاج کریں وہ نہادیں ایوان سے باہر جائیں ہم نہیں چاہتے ہم اس اسمبلی کو ہرے اچھے طریقے سے چلانا چاہیے ہیں اسی طریقے سے ہندو جمیل پودو فٹ مٹی سے بھری ہوئی ہے اس کو صاف نہیں کیا گیا ایک سپن کاریز ہے ہماری کوئی کی اس کی حالت جا کر دیکھ لیں اس کے ساتھ ظلم یہ ہے کہ اس کے ساتھ کوئی کاتما مذمت کاتما مذمت تمام مٹی کچھ رہا اس جمیل میں آ رہا ہے اس وجہ سے پہنچنے کا پانی گندہ ہو رہا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے ایگری کیا ہے کہ 189 اسکول ہیں کراچے کی بلڈنگ میں ہیں اور کوئی شہر کے 157 اسکول کوئی شہر کے ہیں جن کی اپنی عمارت نہیں ہیں اپنی بلڈنگ نہیں ہے اور نہ لیٹرین نہیں ہے وہ بڑے فڑے کہتے ہیں کہ ہم نے دو لیٹرینیں بنائیں اور دو دوست بنہادیے یہ ترقی نہیں ہے پچھلے سالوں سے بلوچستان کے ساتھ اور کوئی کے

ساتھ بہت بڑی زیادتی ہے اور ہوتی آرہی ہے یہ پچاس بزرگ آبادی کا شہر تھا آج چونکہ ہم لوگوں نے مردم شماری میں دلچسپی نہیں لی اس کی وجہ سے مردم شماری ہو مردم شماری میں دلچسپی نہیں لی۔ سول لاکھ کی آبادی جواب اندازہ لاکھ کی ہے ریکارڈ پر موجود ہے جسکے پانی کا مسئلہ آپ انداز کر لیں کہ چوار بیساکی کروڑ روپے واسائیں پانی کے لئے پڑا ہوا ہے کل میں نے بتایاں بزرگ روپے سے پانی کا پانی کا مسئلہ تھا کا پانی کا مسئلہ تھا تین چار گلیوں کا مسئلہ تھا اس کو حل کرنے کی کوشش کی ہے حل کر دیا جو ساتھی اس کو جا کر دیکھنا چاہئیں جا کر دیکھ لیں وہ میں نے کام کر دادیا۔ اسی طریقے سے بیٹھے میں جو پیسہ رکھا ہے جو ہماری ذپھری کام کر رہی ہے اس کو ایک پیسہ نہیں دیا گیا۔ جناب اپنے کردار میں یہ سمجھنے ہیں آرہی ہے کہ بجٹ میں تو چیز رکھ دی جاتی ہے اس پر عمل درآمد کیوں نہیں ہوتا جناب اپنے کردار آپ ابھی جائیں سیکرٹریٹ میں تو وہ رنگ ہو رہا ہے آج ۳۲ جون کے قریب ہے

۲۰ جون کے بعد وہاں رنگ روغن شروع ہے یہ کام ۱۵ جولائی کو بھی کر سکتے ہیں یا اسکے بعد بھی کر سکتے ہیں ۳۰ تاریخ کو بجٹ منظور ہو جاتا ہے تو اس کے بعد اس پر عمل درآمد ہونا چاہئے لیکن کیا ہے کہ یہور و کرسی کی صورت میں نہیں چاہتی یہ سیاستدان جو اپنے علاقوں سے دوست لیکر آتے ہیں یہ سرخو ہو جائیں اگر یہ صحیح طریقے سے کام کریں گے تو میں کہتا ہوں کہ اگر صحیح کام ہو تو ہمارے سیاستدان بھی صحیح طریقے سے چلیں گے اور اپوزیشن یا اقتدار میں معنی نہیں دیتا دونوں ایک ہے دونوں کے مقصد ایک ہے کہ وہ اپنے علاقے میں جا کر ذیول پختہ کرنا چاہتے ہیں اور ہمارے ساتھ ہذیادتی یہ ہے کہ پانی کا پیسہ پہلے سے جسٹن لیا ۶۰ سڑک کا اور پی۔ آج۔ اسی میں ابھی بھی کوئی شہر کو پکھنچنے ہیں دیا رہا ہمیں نہیں دیئے ایسے پورٹ روڈ اور انبر گ روڈ کا بانا ہے وہ میرا علاقہ نہیں کوئی شہر کو اس سے کوئی فائدہ نہیں اس سے فوجیوں کو فائدہ ہو گا۔ کیونکہ وہاں ایف۔ سی والے بیٹھے ہیں ان کے لئے ۱۲ الکلو میٹر تو روڈ بن رہا ہے لیکن یہاں کے عام پیلک کے لئے کوئی روڈ نہیں بنایا گیا ہے آپ جا کر کوئی شہر کی حالت دیکھ لیں یا اپنی۔ بی۔ (۱) کوئی (۱) کو جس سے میرا تعاقب ہے آپ وہاں کی تمام سڑکیں ایک بھی سڑک ایسی نہیں آپ خنز مردود چلے جائیں جنازہ و لوگ لیکر جاتے ہیں تو پاؤں پھسل جاتا ہے اور جنازے گرتے ہیں اختر محردود سے لیکر آپ سرہ غزوگی چلے جائیں یہ میرے علاقے ہیں وہاں پر پانی نہیں ہے بھلی نہیں ہے روڈ نہیں ہے ۲ کروڑ ۷۰ لے لا کھرو پیہ ساختہ ادارہ میں رکھا گیا آپ جا کر دیکھیں صرف چار پانچ پل بنائے ہیں اور ۲ کروڑ ۷۰ لے لا کھرو پیہ ختم ہو گیا کچھ ناصورہ سے لیکر نو ان گلیں تک وہ روڈ تھا ابھی پھر دوبارہ اس کو پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی میں ڈالا ہوا ہے اسی طریقے سے جناب اپنے کام کر لیکر کی مد میں جیسا کہ آپ کے سامنے ہے بھلی کا مسئلہ ہمارا آتا ہے کہ ایگر لیکھر کے مد میں کوئی ہمارے پاس ایسی سہولت نہیں ہے کہ جب ہماری فصلیں تیار ہوتی ہیں تو ہماری فصل کو کوئی خریدنے کے لئے تیار نہیں ہے تو وہ فصل ہماری ضائع ہو جاتی ہے جناب اپنے کام کر لیکر آج باہر دھرنادیئے میمنندار بیٹھے ہیں تو اس کی وجہ صرف یہی ہے ان کے مسائل حل نہیں کیے جاتے ہیں ان کی بات نہیں سنی جاتی ہے ان کے مشکلات کو نظر انداز کیا جاتا ہے وہ بھلی کا بدل دینے کے لئے تیار ہیں ہمیں بھلی پورے پر ڈیکھن کی ایک فیصلتی ہے جب کہ پورا انترست بلوجستان سے وصول کیا جاتا ہے یہ جتنے بھی پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی میں رقومات شامل کیے گئے ہیں جو باہر سے ہمیں بخوبی کے ذریعے میں گی اس پر انترست گورنمنٹ ہم سے وصول کرتی ہے حکومت پاکستان چوتھا حصہ صوبے کے حوالے سے پورے کا پورا ہم سے وصول کرتی ہے۔ ہمیں اس پر کوئی مراعات نہیں دی جاتی اور جب ہماری گیس کو پر چیز کیا جاتا ہے دوسرے صوبے کی گیس ۱۳۰ روپیہ اور ہماری گیس کو ۴۰ روپے میں پر چیز کیا جاتا

ہے تو ہمارے صوبہ بلوچستان کے ساتھ خروع سے یہ زیادتیاں ہوتی چلی آرہی ہیں آج کل کافیں جناب اپنیکر ہم یہ بحثتے ہیں کہ اس بحث کے بناء پر ہر ہی محنت کی جاتی ہے اگر تمام ساتھیوں کو اعتماد میں لیا جاتا پوزیشن کے ساتھیوں کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اپنے ساتھیوں کو اعتماد میں لیا جاتا ہر ایم۔ پی۔ اے سے پوچھا جاتا کہ بھائی آپ بتائیں کہ آپ کے علاقوں کے مسائل کیا ہیں کس طریقے سے بحث کو بنانا چاہیے کیسے اس کو بحث میں لانا چاہیے کیسے بحث کو آگے بنانا چاہیے تو آج یہ مسائل نہ ہوتے جناب اپنیکر لیں بد فصیحی ہماری یہ ہے کہ بحث ہم آخری ایام میں آ کر بناتے ہیں کوئی ہماری پلانگ نہیں ہوتی ایک تاپسٹ بیٹھ کر پرانے بحث کو لیکر ری شیدول کرنے کی بھی ضرورت محسوس نہیں کرتا اسی کو ٹاپ کر کے سامنے رکھ دیتا ہے جناب اپنیکر ہم ہی۔ اے ہیں یا ایم۔ اے ہیں ہر آدمی کا ایک علیحدہ سمجھیکر ہے بحث بنانا ہر آدمی کا کام نہیں ہے میں ایک ایم۔ پی۔ اے اٹھ کر جا ہے میں ایم۔ اے۔ ایل بی ہوں لیکن بحث کے لئے مجھے اکاؤنٹ کام اسٹر ہونا چاہیے اکاؤنٹ کو لیکر چلنا چاہیے یہ پیسہ کہاں سے آئے گا کس مدد میں جائے گا اسکی اکم کیسی

ہوگی اس کو ہم خرچ کیسے کریں گے اور اسکی ڈیوپمنٹ کس پروگرام سے ہوگی ان باتوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے دوسری بات جناب اپنیکر یہ ہے فشریز کی جیسا کہ کل بلیدی صاحب نے بھی اس پر تھوڑی سی شیر جان بلوچ صاحب نے بات کی کھجور ہمارا ایک بہت بڑا پر ڈیکشن ہے اسکی سیٹھی کے لئے کو اپر یہ ڈیپارٹمنٹ نے وہاں پر ایک اسٹور بنایا تھا وہ بھی میرے خیال میں کام نہیں کر رہا کن وجوہات کی بناء پر اس کو ختم کیا ہوا ہے۔ لا ٹیو اسٹاک کی بات ہے سر لا ٹیو اسٹاک کو آپ دیکھیں یہاں پر بروری میں جو ہمارا لا ٹیو اسٹاک کا دفتر ہے اس میں ایک پینڈ بیگر زیادہ ہیں اور اکم ان کی کچھ نہیں جتنے اخراجات ہوتے ہیں وہ اپنی تنخوا نہیں بھی وہ اپنی نہیں نکال سکتے ہیں کیونکہ ان کی صحیح نگرانی نہیں ہوتی ان پر نظر نہیں رکھی جاتی تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کے لئے بھی کیونکہ میرا بھی تعلق لا ٹیو اسٹاک سے ہے میرا پنا پورا زری فارم ہے میرا بڑیں ہے اور میرا کاروبار ہے میں پرافٹ میں جاتا ہوں وہ کیسے لاس میں جاتا ہے وہ تو میکنیکل لوگ ہیں ڈاکٹر ہے میں تو ڈاکٹر نہیں ہوں میرا فارم چل کر آپ دیکھیں وہاں پر ۴۰ ہزار بکس پڑے ہیں اور بہترین کنڈیشن میں ہیں اور ان کی جا کر آپ بکس دیکھیں کیا حالت ہے ان کی بھیز بکریوں کی حالت دیکھ لینا ان کے بھیزوں کی آپ حالت دیکھ لیں ان کی بکریوں کی آپ حالت دیکھ لیں تو آپ کو پوزیشن کا خود پتہ چل جاتا ہے اسی طریقے سے سراگے۔

جناب اپنیکر۔ شیق صاحب آپ اپنی اقریر مختصر کر لیں مہربانی ہوگی۔

باکل سر میں اور تھوڑا سا وقت لے لوٹا آپ کا ان میں اس کا فائدہ ہے میں کوئی ذاتیات نہیں کرنا چاہتا شفیق احمد خان۔ اس میں تھوڑا سا آگے چل کر آپ روڈ لے لیں کہ پہلے انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ ہر ایم۔ پی۔ ایز کو ۳۰ روڈ دیں گے اکلو میٹر کے اگر اس طریقے سے کام ہوتا تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے کوئی شہر کے ۱۲ ایم۔ پی۔ اے تھے تو ۲۰ کلومیٹر روڈ بن جاتا تو اس سے کوئی شہر جو کہ آپ تمام لوگوں کا گز ہے۔ جناب اپنیکر کوئی بھی دنیا کا آدمی آتا ہے تو پہلے کوئی آتا ہے اور دیکھتا ہے کہ بھائی آج اس کو کوئی شہر کی حالت کیا ہے ۱۹۰۵ء میں کوئی شہر آباد ہوا اور ۹۸ سال پورے ہونے کے بعد کوئی شہر آپ دیکھ لے کہ دن بد دن گندگی ہوتی جا رہی ہے اس کے بعد سراجان شاہ صاحب نے اپنی طور پر جتنی محنت کی وہ تو ہم اس کو داد دیتے ہیں کچھ تو کام کیا لیں کیونکہ وہ یہور و کریسی کے ہاتھ میں ہے وہ مجھوں ہے وہ جوان کو بنا کر دیں گے وہ تو پیش کر دیں۔

شفیق احمد خان۔ مہربانی سراس میں تھوڑی سی ایک اور چیز آپ دیکھیں سب سے اہم مسئلہ واسا کا ہے واساتونا آپ کے چیف منیر کی بات مانتا ہے نہ شنیر منیر کی بات مانتا ہے نہ وہ آپ کے کسی ایم۔ پی۔ اے کی بات کو مانتا ہے وہ اپنا مولا نا واسع صاحب کی بات کو نہیں مانتا جو پی۔ این۔ ڈی کا منیر ہے سر میں تو اس کے لیے ایک سوال لارہا ہوں اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ کیا ان کی وہاں دھاندی ہو رہی ہے ۶ ارب روپے کا پائپ دو نمبر کا پائپ انہوں نے پر چیز کیا ہے اور آج تک ان کو کہیں بچایا نہیں گیا ہے حقیقت ہوئی چاہیے۔ اور اس میں احسان شاہ صاحب نے خود ایک اچھی بات رکھی ہے لڑکوں کی یونیورسٹی کی جوبات کی وہ میں نے پیش کی تھی میری بہنوں نے ہم سب سے مشترک طور پر پیش کی تھی ہم اسکے بعد حمنون ہیں کہ اس کو انہوں نے اس میں رکھا اور سوچا کہ یہ آگے چل کر اس ملک کے لئے اس صوبے کے لئے بھرپور راست اختیار کریں گے اسی طرح پلک ہبہ تھا چینہر گنگ کا جو مسئلہ ہے سراب چونکا اس پر پلی۔ اسی میں واڑپلانی کی جو عکسیں بنا رہے ہیں انہوں نے کوئی شہر کو ایک نیوب دیل نہیں دیا ہے جناب اپنیکر ہمارے کچھ ساتھی ابھی تک نہیں آئے ہیں جو میں سمجھتا ہوں کہ اب بھی وہاں بینڈ کریں ہیں۔ ایس۔ ڈی۔ پی میں کام ہو رہا ہے اور وہ اسکی میں ڈالی جا رہی ہیں میں سمجھتا ہوں ہمیں اور ہمارے ساتھیوں کو دو کھے میں رکھا جا رہا ہے کہ کیم جو لاٹی کو آپ کے ساتھ میلنگ کر کے اس پر فصلہ کریں گے میں اپنے ساتھیوں سے اس ایوان کے ذریعے Request کرتا ہوں کہ وہ ۳۰ جون سے پہلے جو آپ لوگوں ان کے ساتھ معاہدہ کیا ہے وہ ان کے ساتھ بینڈ کر فائل کرنے نہیں تو یہ آپ کو دو کھے میں رکھ کر آپ کی پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی اسی ہے جیسے ایک مسلمان کے لئے قرآن پاک سیاستدان کے لئے پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی۔

جناب اپنیکر۔ ذرا مختصر کر لے۔

شفیق احمد خان۔ تھیک ہے جناب اپنیکر جب اس میں جو چیزیں آگئیں وہی آپ کو بیسیں گی اس کے بعد آپ چیزیں گے چھالائیں گے روکیں گے وہ کہیں گے جی ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے کہ ہم آپ کے علاقے کو کچھ دے سکے اسی طریقے سے۔

جناب اپنیکر۔ شفیق صاحب اور کے او کے۔ ذرا نا تم کا خیال رکھیں۔

شفیق احمد خان۔ جناب والا۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ان کو ہم سے دس منٹ پہلے آنا چاہیے ہم کو ذرا مغرور ہو کر آنا چاہیے کہ ہم اپوزیشن کے لوگ ہیں ہمارا ایک تعلق ہے ہمارے پاس یہی ایک فورم ہے جہاں ہمیں بولنا ہے باہر تو ہماری بات کو کوئی پوچھتا ہی نہیں ہے میکر ٹری صاحبان ہمیں اپنے کمرے میں داخل ہونے نہیں دیتے تو یہ شہری دفاع کا شعبہ۔ میری نظر میں تو شہری دفاع نے اب تک کچھ نہیں کیا سارا فائدہ ضائع کرنے والی بات ہوتی ہے اسی طریقے سے جتنے بی ڈی اے کے پر الجیکت بنے ہیں یہ پوچھری فارم ہے چشمہ اچھوڑی میں وہ آج تک بند پڑا ہوا ہے فیڈ مل انہوں نے اٹھا کر اونے پونے داموں پھی دی۔ چلتیں گھی مل اٹھا کر اونے پونے پھی دی اپنے لوگوں میں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بی ڈی اے ملوچستان ڈیوپمنٹ اتحادی کے نام سے جو ملکہ ہے یہ واپس کیوڑی اے۔ واسا کو ایک جگہ ضم کر دیا جائے۔ اور اس کو کسی مشریا چیف منیر کے اندر دیا جائے تاکہ یہ کام ہو سکے۔ اب واسع صاحب تشریف

لاچکے ہیں اور پانی کے مسئلے کو انہوں نے نظر انداز کیا ہے یہ مجھے کہیں چل کر دکھادیں کہ کوئی شہر میں کوئی ضلع میں ایک نوب ویل ان دس سالوں میں لگا ہے یہ سمجھتے ہیں کہ پچاسی پچاسی لاکھ روپے ہمارا پس اس لئے ہوا ہے اور تمہیں دیا گیا کہا ہے کہ آپ کے کام پہلے ہو چکے ہیں آپ لوگ یہاں سے چلے جاؤ۔ پھر کوئی شہر کی آبادی کو چھوڑ دو پچاس لاکھ کی آبادی کے ہمارے مسائل پھر حل ہوں۔ صرف تلمذ عبد اللہ۔ قلعہ سیف اللہ لور الائی ہے چاٹی ہے یا فلات ہے یا گوار کو آپ بنا سکیں گے تو ہم کہاں جائیں گے۔

جناب اپنے۔ اور کے شفیق صاحب۔ ذرا مختصر۔

شفیق احمد خان۔ بالکل مختصر جناب۔ ان تمام چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے میری آپ سے گزارش ہے اس معزز ایوان سے گزارش ہے کہم ازکم جو چار آپ کے ہیڈی ہیں ایک واڑ کا ایک اینجکشن کا۔ ایک روڈ کا۔ ایک ہیلتھ کا ایک پی انج ای کا۔ یہ بہت انسانی ضرورت کے حوالے سے اور خاص کر کوئی کے حوالے سے جوابات ہے تو ان کی بے حد ضرورت ہے کہ ان پر عمل درآمد کیا جائے۔ اور اس میں تمام مساوی فنڈ زنسیم کے جائیں تاکہ اس سے آپ کی بھی عزت ہوگی ہماری بھی شہر اگر اچھا بھلا ہو گا تو آپ کی بات ہوگی۔ آخر میں میں ایک بات معزز زمہران سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ من امان کے مسئلے پر جب بات ہوتی ہے اس پر عمل درآمد۔ جبکہ دس دس ہزار فورمز کمی جاتی ہیں اس پر عمل درآمد نہیں ہوتا میرے سوالات ہیں مولانا صاحب نے اس دن میرے سامنے اپنے سیکریٹری کو کہا کہ بھائی کیوں نہیں اس کا جواب دیتے۔ وہ ابھی تک جواب نہیں آئے میرے دوسرے سوالات ہیں ان کے جوابات پھر آجائیں گے۔

جناب اپنے۔ یہ سوالات و جوابات کا وقہ جب آجائے گا پھر آپ اس وقت بتائیں۔

جناب اپنے۔ اچھا جان جمالی صاحب آپ حکومت والے اور اپوزیشن والے ایک نائم فحکر ہیں اور اس کی پابندی کریں۔ جو نائم رکھیں دیں گیا رہ اس نائم کی پابندی ہونی چاہیے نائم کو نہیں چکھے ہے۔

میر جان محمد جمالی۔ جناب اگر بات ہماری مانی جاتی ہے تو یہ اجلاس آفس آور کے بعد ہوتا تو وزیر اصلاح جان شرکت کر سکتے تھے۔ وزراسپ حاضر ہوتے۔

جناب اپنے۔ اب دیکھو سزا ختر حسین لاگو صاحب آپ کہاں تھے ایک گھنے بعد آئے ہو۔ سیکریٹریت ضروری تھا یا یہ اسیل اجلاس۔

آخر حسین لاگو۔ جناب ہمارے مظلوم عوام ہیں پسا ہوا طبقہ ہے وہ سمجھتے ہیں آپ کے اجلاس سے کیا ادھر جا کر اپنے لئے بلیں پاس کرتے ہیں۔ دیکھیں اس بجٹ میں عوام کے لئے کچھ نہیں رکھا گیا ہے۔ میں اسی طرف آرہا ہوں عوام سمجھتے ہیں کہ بجٹ میں آپ نے ہمارے لئے کیا رکھا ہے عوام کے لئے آپ لوگ کیا کر رہے ہیں ہمیں آپ کی میمنگوں سے کوئی سروکار نہیں آپ برائے مہربانی ہمارے مسئلے حل کریں۔ وہ ہمارے گریباں سے پکڑ کر اپنے کام کے لئے لے جاتے ہیں۔

جناب اپنے۔ نہیں آپ آنکھہ نائم کی پابندی کریں آپ خواہ متو اور امام پر بھی تنقید کرتے ہو اگر آپ نائم کی پابندی نہیں

کرو گے اب پکاول صاحب ہمارے اپوزیشن لیڈر ہیں وہ ایک سختے بعد آئے۔

۲۶☆ سردار محمد اعظم موسیٰ خیل

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سابق دور حکومت میں ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء تا ۱۰ نومبر ۲۰۰۲ء کے دوران کن کن ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد ہوا ہے ہر منصوبہ پر آمدہ اخراجات کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت) ملکہ صحت کے سالانہ ترقیاتی پروگرام جو کر ۹۸-۹۹ء سے جاری ہے ضلع موسیٰ میں موجود ممالی سال ۲۰۰۲-۰۳ کے تحت دو (۲) عدد بنگلے مکمل کردیے گئے اور دو (۲) عدد بنگلے برائے ای۔ ڈی۔ او افس زیر تقریب ہیں جس پر اب تک تقریباً ایک کروڑ پندرہ لاکھ تک ہزار روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ملکہ صحت حکومت بلوچستان کے ترقیاتی پروگرام ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء ضلع موسیٰ خیل میں مندرجہ ذیل ایکمیں مکمل کردی گئی ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد ہسپتال

دو عدد بائش گاہ برائے گرید (۱۵-۱۷)۔

۲۔ دو عدد بائش گاہ برائے گرید (۱۰-۵)۔

۳۔ چار عدد بائش گاہ برائے گرید (۳-۱)۔

۴۔ ایک عدد ثیوب ولی۔

۵۔ چار دیواری اور زمین کی ہمواری۔

(تقریباً نوٹھل خرچ دو کروڑ بہتر لاکھ چوالیں ہزار روپے)۔

ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ قلعہ عبد اللہ:-

کل خرچ سکیم / منصوبہ

۱۔ BHU کو RHC میں تبدیل کرنا۔ 44,45,000 روپے (چوالیں لاکھ پینتالیں ہزار)

۲۔ اصلاح سول ہسپتال چمن۔ 92,00,000 روپے (بیانوے لاکھ روپے)

۲۔ قلعہ سیف اللہ:-

کل خرچ سکیم / منصوبہ

۱۔ RHC کو تفصیل ہسپتال میں تبدیل کرنا 2,69,61,000 روپے

خپدار(چشمہ زہری):-

<u>کل خرچ</u>	<u>سکم منصوبہ</u>	<u>تغیر اور تمن عدد رہائش گاہ برائے گرین 5.10 BHU</u>	<u>1</u>
33,33,000 روپے			
(تینتیس لاکھ تینتیس ہزار)			
41,17,000 روپے	تغیر اعلیٰ برائے خواتین ڈاکٹر -		2
(اکتا لیس لاکھ سترہ ہزار)			
11,84,000 روپے	تغیر دندار یونٹ خپدار ہسپتال -		3
(گیارہ لاکھ چوراسی ہزار)			
14,50,000 روپے	تغیر دندار یونٹ زہری -		4
(چودہ لاکھ پیس ہزار)			

فلات:- 4

<u>کل خرچ</u>	<u>سکم منصوبہ</u>	<u>تغیر دندار یونٹ -</u>	<u>1</u>
11,53,000 روپے			
(گیارہ لاکھ تین ہزار)			

سبلہ :- 5

<u>کل خرچ</u>	<u>سکم منصوبہ</u>	<u>ایک عدد (H) EDO آفس / چار عدد بیگنے برائے گرین 18,19</u>	<u>1</u>
1,35,44,000 روپے			
(ایک کروڑ پیشیس لاکھ چوالیس ہزار)			
13,00,000 روپے	تغیر دندار اونسل -		2
(تیرہ لاکھ)			

6-

لوار الائی :-سکیم منصوبہ

<u>کل خرچ</u>	1,52,00,200 روپے	1.- ایک عدد (H) EDO آفس رچار عدد بیگنے برائے گرینڈ 18,19,- (ایک کروڑ پاؤں لاکھ روپے)
<u>کل خرچ</u>	33,15,000 روپے	2.- تعمیر باشل برائے خواتین ڈاکٹر (تینتیس لاکھ پندرہ ہزار)

7-

ثروت :-سکیم منصوبہ

<u>کل خرچ</u>	1,29,31,000 روپے	1.- ایک عدد (H) EDO آفس رچار عدد بیگنے برائے گرینڈ 18,19,- (ایک کروڑ انیس لاکھ کٹیس ہزار)
---------------	------------------	--

8-

کوئٹہ :-سکیم منصوبہ

<u>کل خرچ</u>	40,16,000 روپے	1.- تعمیر باشل برائے خواتین ڈاکٹر (چالیس لاکھ سولہ ہزار)
---------------	----------------	---

9-

ترہت :-سکیم منصوبہ

<u>کل خرچ</u>	45,15,000 روپے	1.- تعمیر باشل برائے خواتین ڈاکٹر (چینتا لیس لاکھ پندرہ ہزار)
---------------	----------------	--

10-

مستونگ :-سکیم منصوبہ

<u>کل خرچ</u>	14,56,000 روپے	1.- تعمیر دناریونٹ (چودہ لاکھ چھین ہزار)
---------------	----------------	---

11.- ڈیرہ مراد جمالی :-سکیم منصوبہ

<u>کل خرچ</u>	12,45,000 روپے	1.- تعمیر دناریونٹ -
---------------	----------------	----------------------

(بارہ لاکھ پینتالیس ہزار)

43,27,000 روپے

(تر تالیس لاکھ سنا کمیس ہزار)

۲۔ قمرہ اسٹرے خواتین ڈاکٹر

کچکوں علی ایڈ وو کیٹ۔ جناب حسین اشرف بیمار ہیں سلیم کپلیکس میں زیر علاج ہیں میں ان کے پاس گیا تھا تا خبر کی مذہر
ہے۔

جناب اپنیکر۔ جی حافظ محمد اللہ صاحب آپ کے سوالات و جوابات تھے آپ نے کسی کے ذمے بھی نہیں لگائے۔
حافظ محمد اللہ وزیر۔ جناب کورکماڈر کے ساتھ ایک مینگ تھی مولا ناداشع صاحب کی قیادت میں چمن میں ہمارے امن امن
کے خلاف ہر مہینے وہ بلڈوزر کھڑے کرتے ہیں وہ مینگ ہم نے کل رکھی تھی ہم وہاں تھے تو دوسری بات یہ ہے کہ میں بیمار ہوں
میں نے مولا ناداشع صاحب کو کہا تھا میں سوالات کے جوابات نہیں دے سکتا ہوں۔ آپ مجھے اجازت دے دیں تاکہ میں کچھ آرام
کروں دیئے جب سے مجھے صحت کا تکمیل ملا ہے تو میں بار بار بیمار ہو رہا ہوں پڑھنیں کیا وجہ ہے۔

جناب اپنیکر۔ نہیں بات نہیں اگر آپ خود نہیں آ سکتے تھے تو کسی ساختی کی ڈیونی لگاتے میں مولا ناداشع صاحب کو گزارش کرتا
ہوں کیونکہ وہ ایم ایم اے کا پاریمانی لیڈر ہیں وہ ایم ایم اے کے اپنے وزراء کو پابند کریں کہ وہ اجلسوں میں آیا کریں۔ ڈیک
بجائے گئے۔ اب چالیس منٹ کے لئے وقفہ سوالات ہو گا۔

میر جان محمد جمالی۔ جناب میں اپوزیشن کے ساتھیوں کے پاس گیا تھا اس کا فیصلہ یہ ہوا تھا کہ ہم ایک مخفق قرارداد میں ہارنے
کو لائیں گے۔ جس میں جوان کے خصوصی عادات ہیں ان پر ڈسکس کیا جائے گا تو کس کیا جائے گا کیونکہ پھر فی صد لوگ یا تو
زمینداری سے تعلق رکھتے ہیں یا مالداری سے وہ جو مراعات دی ہیں اسلام آباد نے وہ تھیں وارثیں کھاتیں کیونکہ ہمارے ہاں تو
ڈراؤٹ شروع ہوئی ستائوے سے اور ابھی تک حالات درست نہیں ہیں ہم ایک قرارداد لائیں گے اسی ایوان کے قو سط سے اسلام آباد کو
پھر مطلع کریں اور اپنیکر کا نفرنس میں بھی یہ معاملہ اٹھائیں۔

جناب اپنیکر۔ او کے

جناب اپنیکر۔ سردار محمد عظیم صاحب اپنا سوال پکاریں۔
وقفہ سوالات۔

سردار محمد عظیم موسیٰ خیل۔ سوال نمبر ۲۶

جناب اپنیکر۔ سوال نمبر ۲۶ کو پڑھا ہوا تصویر کیا جائے۔ جی حافظ محمد اللہ صاحب۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت) جناب میں نے آپ کو کہا میں بیمار ہوں میں بیہاں بیٹھے بھی نہیں سکتا ہوں آپ اگر اجازت
دے دیں تو میں چلا جاؤں میں ابھی جواب نہیں دے سکتا ہوں میں نے مولا ناداشع صاحب کو بھی کہا ہے کہ آپ مجھے اجازت دے

دیں مجھ میں بینٹنے کی سکت نہیں ہے میں آج بہت بیمار ہوں -

جناب اپنیکر۔ تو کیا آپ اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ آج آپ جواب دے سکتے ہیں۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت) جناب میں نے بار بار آپ کو کہا ہے میں بیماری کی وجہ سے آواز نہیں آ رہی ہے ۔

جناب اپنیکر۔ بیماری کی وجہ ہے یا سوالات ایسے ہیں۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ سوالات کی بات نہیں ہے میں ان کے جوابات پانچ منٹ میں جواب دے سکتا ہوں سوالات ایسے نہیں ہیں۔ میں جواب دے سکتا ہوں۔

جناب اپنیکر۔ کیا کیا جائے سردار صاحب۔

سردار محمد عظیم موی خیل۔ جناب مولانا صاحب اپنی میں بینچ گئے ہیں وہ ہمارے سوالات کے جوابات دے دیں پھر ان کو خصوصیت دی جائے۔

جناب اپنیکر۔ آپ بھی معزز ممبر ہیں لیکن ان کی بار بار روکیٹ پر ان کو معاف کر دیتے ہیں اگر آج یا پھر ان کے مکمل کے جوابات کوئی اور دیں گے۔

مولانا عبدالواسع۔ (نئی پڑھتے) انہوں نے کہ دیا ہے کہ میں بیمار ہوں آپ ان کو موفر کر دیں بعد میں وہ اپنے انداز سے جواب دے دیں گے۔

سردار محمد عظیم موی خیل۔ جناب وہ ہمارے ساتھی ہیں وہ بیمار ہیں ہم خواہ تجوہ ان کو نہیں کہتے ہیں کہ وہ جواب دے دیں ان کو تکلیف نہیں دیں گے۔

●
جناب اپنیکر۔ مہربانی۔ مہربانی۔ وقت سوالات ختم۔

ججت بابت سال 2003 پر عام بحث

جناب اپنیکر۔ محترمہ راجلہ درانی صاحب۔

محترمہ راجلہ درانی۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ جناب اپنیکر سب سے پہلے میں محترم وزیر خزانہ سید احسان شاہ صاحب کو اتنا متوازن بحث پیش کرنے پر مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ یہ صرف الفاظ ایک نہیں ہے کیونکہ اگر دیکھا جائے ماہی کے حوالے سے تو یہ ایک بہترین بحث پیش کیا گیا ہے اور اس وقت جو حالت ہے اس میں ۱۵ فیصد تجوہ ہوں میں اضافہ اور میڈیا یکل الاؤنس میں جوانہوں نے اضافہ کیا ہے یہ تقریباً تمام بلوچستان کے عوام میں خوشی کی لہڑ دوڑی ہے یہ یقین کریں کہ یہ کہ کہ Calculator پر حساب کر رہے ہیں کہ ان کی تجوہ ہوں میں کتنا اضافہ ہو چکا ہے اور ان کو اس سے کیا فائدہ پہنچے گا اس میں جو ایک بات میرے محترم ساتھی رحیم صاحب نے کل کہی تھی یہ جو بینٹھن کی مد میں اضافہ کیا گیا ہے اس میں پہلے ہی بیواؤں کو جو بینٹھن ملتی ہے اس میں کوئی ہو جاتی ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ

اس چیز پر وزیر خزانہ صاحب توجہ دیں کیونکہ ہماری بہت سے بیوائیں اس چیز کو دیکھ رہی تھیں کہ اس کو اس چیز میں کیا فائدہ ملے گا تو یہ ایک Point ہے Women university کے حوالے سے پہلے میں کچھ Positive points دوں گی اس کے بعد Women University Suggestions کے حوالے سے یہ بہت اسی اچھا اقدام ہے کیونکہ ہماری بہت سی بچیاں نہیں پڑھ سکتی تھیں کہ اب بچوں کے حوالے سے اب انہیں جو پریشان کا مسئلہ تھا نہیں رہے گا فری ایجوکیشن کے حوالے سے میں یہ کوئی کریڈٹ اعلان تک نہیں ہونے چاہیے یا یہ وہ نہیں ہونا چاہیے کہ ۲۰ روپے جو سالانہ فیس تھی وہ معاف کر دی جاتی ہے۔ فری ایجوکیشن کے حوالے سے ہمارے والدین ہماری پلک یہ Concept یعنی ہے کہ کتنا میں بھی ہمیں مفت میں گی یونیفارم بھی مفت میں گے تو اس چیز کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے کہ اگر وہ ایک اعلان ہو رہا ہے Women university کے ساتھ ساتھ اگر ایک اسلامک یونیورسٹی کا Suggestion ہمیں دینا چاہوئی کیونکہ میں سمجھتی ہوں کہ جب ہم اسلامک لاوے کی بات کرتے ہیں تو ہمیں یہ ملک بلوچستان سے باہر جانا پڑتا ہے ہم کسی بھی حوالے سے بات کرتے ہیں ہمیں بلوچستان سے باہر جا کر پڑھنا پڑتا ہے تو اس حوالے سے ایک اسلامک یونیورسٹی کے بارے میں فصلہ کیا جائے جیلوچھ کے حوالے سے ۵۰۰ فیصد کا اضافہ کیا ہے بجٹ میں یہ بہت اچھی بات ہے کیونکہ جیلوچھ کی حالت ہمارے پورے صوبے میں دیکھی گئی ہے کہ کیا ہے اگر ایک گھر کی عورت صحت مند نہیں ہوگی ایک آدمی صحت مند نہیں ہو گا تو ہمارا کیا صحت مند معاشرہ ہو گا لیکن میں سمجھتی ہوں اس وقت دونیاریوں کے حوالے سے اس وقت پاپ پر پوری دنیا بلکہ ہمارے پورے پاکستان اور سب سے بڑھ کر پورے بلوچستان میں ہیں اس میں ایک توکنسر ہے کینسر کے حوالے سے پورے بلوچستان میں کوئی Facilities نہیں ہیں اگر کیا جاتا ہے کہ بینار تو صرف تھراپی کرتا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں ڈائیگنوز تو ہمارے صوبے میں ہو تا نہیں ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ کینسر کے حوالے سے کم از کم اس بجٹ میں رکھنا چاہئے تاکہ ہمارے غریب عورتیں مردوں وہ جتنے بھی ہیں۔ وہ باہر جا کر علاج نہ کر سکیں کیونکہ وہ افواز نہیں کر سکتے اور اسی طرح ان کو یہ پڑھنیں چلتا کہ وہ کینسر سے مر رہے ہیں اسی طرح بارٹ ڈیسیز جو کہ کینسر نمبر اٹھا لیں اب بارٹ ڈیسیز نمبرا ہو گیا ہے اس وقت جو سانحہ ہوا اس میں بھی بہت سے لوگوں کو گولیاں بارٹ کے قریب ہی گئی تھیں اور جب میں نے اس کا دورہ کیا تو اس میں بھی دیکھنے میں آیا کہ بارٹ کے حوالے سے ہمارے پاس کوئی سہولت نہیں ہے وہاں پر سول ہسپتال میں ایک مشینری نہیں تھی کہ اس سے فریت منٹ کر سکیں اور تمام متاثرین کو سول ہسپتال ہی لایا گیا تھا تو میں سمجھتی ہوں کہ سول ہسپتال میں ایک جنسی اور بارٹ کے حوالے سے Equipments دی جائے اور بارٹ نر جری کے لئے پورے پاکستان میں انسٹی ٹیوٹ ہیں لیکن واحد صوبہ ہمارا بلوچستان ہے جس میں آرٹ انسٹی ٹیوٹ نہیں ہے میری یہ تجویز ہے کہ اس کو بھی دیکھنا چاہیے اس کے علاوہ یہ تجھے فری بجٹ ہے میرے خیال میں سب سے important بات ہے اس بجٹ کی کہ اس میں کوئی ٹکس نہیں لگایا گی اور میں سمجھتی ہوں کہ اس کے علاوہ ہمارے ساتھیوں کے ساتھ ساتھ اپنی زینش کو بھی اس کے داد دینے چاہئے کہ انہوں نے تنقید کے علاوہ اپنے اقدامات کی تعریف کی ایجوکیشن کے حوالے سے میکنیکل ایجوکیشن کو تھوڑی توجہ دی جاتی چاہیے تھی خاص طور پر خواتین کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ ہے لیکن جاب اپر چومنی نہیں ہے ہم اڑ کے اڑ کیوں کو تعلیم تو دے رہے ہیں۔ لیکن اس وقت وہ گھروں میں بیٹھے ہوئے ہیں اس کے پاس کچھ بھی نہیں یہ خاص طور پر آئیں کے حوالے سے انفارمیشن میکنالوجی اس مد میں کوئی خاص ترقیاتی فنڈ نہیں رکھا گیا ہے۔

اس میں اگر ایک suggestion ہے کہ سافت ویرہاؤزز soft houses کے جائیں جس میں کوئی خاص لاگت بھی نہیں آتی ہے میرے خیال میں کوئی ۱۵-۲۰ لاکھ لاگت آتی ہے تو وہی ہم اپنے صوبے میں بینک کے ہمارے لوگوں کو jobs کو مل جائیں گے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اس soft ware سے بلوچستان میں ترقیاتی عمل بھی جاری رہے گا پہنچ آف بلوچستان کے حوالے سے یہ بہت ہی اچھا اقدام ہے اور اللہ کرے کہ اس پر عمل درآمد ہو لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں ایک مثال کے طور پر کہو گی کہ ایک نظام جو ہے وہ پہنچ ہے جو کراچی میں کام کر رہا ہے۔ اگر اس پہنچ کو سود سے پاک کراچی میں کام کر رہا ہے اور سود سے پاک پہنچ ہو کیونکہ اب جتنے بھی دنیا میں آرہے ہیں وہ automatically یہ بات مانندے پر تیار ہو گئے ہیں کہ یہ جو اسلامی نظام ہے سود سے پاک وہ بہتر نظام ہے even world Bank کے بھی اپنی یہ جو دو مبنے پہلے کی رپورٹ ہے کہ اس کو سود سے پاک قرار دیا جائے۔ (ڈیک بجائے گے) زکواۃ کے حوالے سے سب سے زیادہ یہ دیکھنے میں آیا کہ ہمیں فیڈرل حکومت زکواۃ دیتی ہے لیکن زکواۃ کی مدد اگر پروانشل لیول پر فنڈ منقص کیا جائے کیونکہ ہمیں مردم شماری سے اتنا کم فنڈ زکواۃ میں ملتا ہے۔ کوہ پورے بلوچستان تو اپنی جگہ کوئی کے لئے بھی ناکافی ہے جب کہ اس فنڈ سے ہم پورے بلوچستان میں distribute کرتے ہیں تو اس حوالے سے اگر پروانشل لیول پر ان خواتین خاص طور پر بیواؤں کے لئے جیسا کہ اس قسم کی کچھ اسکیمات شروع کی جائے پروانشل لیول پر تو ایک بہت اچھا اقدام ہے پولیس کے حوالے سے آسامیاں دی گئی ہیں اس میں یہ بہت اچھی بات ہے کیونکہ بھلی ہماری ہاں ہر جگہ یہ کہا جاتا ہے کہ نفری کم ہے لیکن اگر اس میں نریک پولیس کو بھی شامل کیا جائے جو ۲۳ گھنٹے اپنی سروں دیتی ہے اور اس کی مناسبت سے ہمیں کوئی سہولت دی جاتی تو اگر ان کی نفری میں بھی اضافہ کیا جائے میرے خیال میں کوئی شہر میں نریک کا مسئلہ آسانی سے حل ہو جائے گا۔

job opportunities میں میں بھتی ہوں کہ خواتین کا کوئی ضرور رکھنا چاہیے یہ اس وقت نیشنل لیول پر بھی بات ہو رہی ہے۔ ہر لیول پر بات ہو رہی ہے تو اس میں خواتین کو ignore نہیں کرنا چاہیے ہر شعبہ میں خواتین کا کوئی ضرور رکھنا چاہیے اس پورے بجٹ میں ایک بات میں as a women کو گلی کر میں اس بات سے بہت متاثر ہوں کہ اچھا ہے میں یہ بھتی ہوں کہ خواتین کو اس عمل میں شرکت کرنی چاہیے جناب اپنے صاحب اگر PSDP کے حوالے سے دیکھا جائے تو خواتین کی بہت کم اسکیمات شامل کی گئی ہیں۔ تو اس طرف پوری توجہ دینی چاہیے اور جب یہ عمل ہو رہا تھا اس پر ویجیر میں خواتین کو ضرور شامل کیا جانا چاہیے تھا تاکہ اس کی زیادہ سے زیادہ اسکیمات شامل ہوتی کیونکہ ہم خواتین یہاں پر خواتین کی representation نہیں کر سکتے یہاں پر بینٹنے کے لئے نہیں آئے ہیں بلکہ اس عمل میں شرکت کے لئے آئے ہیں اگر ہمیں کوئی فنڈ دیا جاتا ہے تو اس فنڈ میں بیش کٹی ہوتی ہے تو اس حوالے سے میری نسٹر صاحب سے اپنی ہے کہ خواتین بھرپور شرکت اس میں کریں تاکہ ان کو یہ احساس ہو کہ آپ برابر ایم پی اے ہیں وہ یہاں پر صرف بینٹنے کے لئے نہیں آئے ہیں دینی مدرسون کے حوالے سے کل ہمارے شروع دی صاحب نے کہا تھا کہ اس میں بھی فنڈ رکھا جانا چاہیے لیکن میں یہ کہو گی کہ اس میں کچھ خواتین کے دینی مدارس ایسے بھی ہیں ہماری بہت سے پچھاں حفظ کرنا چاہتی ہیں لیکن ایسی کوئی سہولت وہاں پر نہیں ہے تو اس میں بھی اور اگر دوسرے ہیں تو اس میں بہت بری حالت ہے تو اس حوالے سے بھی خواتین کو فنڈ دینی چاہیے women income charity programme بالکل نہ ہونے کے براء ہے اس میں

w.halaikha اگر سوچل و ملکیت کے حوالے سے دیکھا جائے تو اس میں انہوں نے پرانی جیکش کہتے ہیں بلکہ ترقیاتی اس وقت PSDP میں ہے لیکن یہ نہیں لکھا کہ women کے حوالے سے کیا پرانی جیکش دے رہے ہیں تو یہ میرے خیال میں سوچل و ملکیت important women development کے حوالے سے یہ انتہائی ہوتا ہے اور اس میں کوئی واضح پالیسی نہیں رکھی گئی ہے۔ جرئت کے حوالے سے انہوں نے جو بھی اعلانات کیتے ہیں وہ بہت ہی خوش آئندہ ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھتی ہوں گے۔ House building Lawyer teachers کے حوالے سے اپنی بڑی ٹینکنگ کے اور سستے لیول پر وہ اپنا گھروں کی کالونی یا اس حوالے سے دی جاتی چاہیے۔ پورے شہر میں ہر بڑے شاپنگ مولز میں رہے ہیں۔ لیکن گھر کے حوالے سے کوئی ایسی چیز نہیں ہے تو اس چیز کو بھی مد نظر رکھا جائے ایک طرف PSDP میں بلاک فنڈ ہے میرے خیال میں انہوں نے ارب روپے درکھے تھے اس وقت مجھے یاد نہیں ہے لیکن اس میں بھی واضح نہیں کیا گیا کہ وہ کس حوالے سے خرچ کیے جائیں گے بلاک فنڈ میں بھی اگر خواتین کا کوئی رکھا جائے تو خواتین کی اسکیمات شامل کیے جائیں بلکہ اس عمل میں ہمیں شامل کیا جائے تو بہت اچھی بات ہوگی ماضی میں دیکھتے ہیں آیا تھا کہ پارلیمنٹریز کے لئے کافی پروگرام رکھے جاتے تھے ہمیں اپنے حوالے سے بھی بات کرنی چاہیے ان کی ٹریننگ کے پروگرام کے حوالے سے ان کے ایسی بھتی چھ کے پروگرام کے حوالے سے پروگرام رکھے جاتے تھے لیکن اس دفعاً اس پر توجہ نہیں دی گئی تو میں بھتی ہوں کہ پارلیمنٹریں کی ٹریننگ جس میں آئی تی بھی شامل ہے جس میں Legislation بھی شامل ہے۔ جس میں باہر کے ایک صاحب نے کہا کہ جی وہ تجھوں اور دوڑھ وغیرہ دیکھ دیکھ کہ اس سے زیادہ باہر بھی وہ جائے اور دیکھیں کہ باقی پارلیمنٹریں نظام کیسے کام کر رہے ہیں۔ تو اس سے Exposition ہرے گا تو اس قسم کے پروگرام ہونا چاہیے جناب اپنیکر صاحب۔ جیسا کہ شیق صاحب نے کہا ہے کہ کوئی شہر کو نظر انداز کر دیا گیا ہے یہ بالکل صحیح بات ہے پانی کے حوالے سے اس وقت جو صورت حال ہے آپ اس وقت سب کوئی میں رہ رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں زیادہ ممبر ان کوئی میں رہ رہے ہیں ہم ایک ایک پانی کی بوند کو ترس رہے ہیں اور میکٹر پر میکٹر پانی کے منگوا رہے ہیں اور پانی کے بیل بھی ادا کر رہے ہیں تو میں نہیں بھتی اگر پانی کے دوڑھ میر کھے جاتے۔ کوئی کے لئے اور پانی کی اسکیمات اس کے لئے رکھی جاتیں رہا تو زکے حوالے سے بھی تو اچھی بات ہوتی کیونکہ واسا کی کار کروگی سب کے سامنے ہے جچھلے دنوں ایسا پانی آیا بالکل کچھ اڑا تھا تو اس حوالے سے پانی صاف کرنے کے پلانس بھی لگائے جاتے تاکہ اس میں پانی کی پلاٹی کے ساتھ ساتھ صاف پانی بھی آتا تو یہ اچھی بات ہوتی نوازیر منٹ کے حوالے سے بھی اسکیمات رکھی گئی ہیں صرف پلانٹیشن کے لئے اسکیمات رکھی گئی ہیں۔ پلانٹیشن بہت اچھا عمل ہے میں نے خود انویں منٹ پر دو سال کی ذگری حاصل کی ہے میں بھتی ہوں اگر اس میں پارک رکھے جاتے کیونکہ کوئی وہ شہر تصور کیا جا رہا ہے جو آلووہ ترین شہر ہے دنیا میں وہ شہر ہے جس میں جہاز بھی لینڈنگ کے لئے اپنا مسئلہ پیدا کرتا ہے تو اس میں زیادہ سے زیادہ پارکس لگائے جائیں اور لوگوں کو باہر جانے کی تفریخ کی سہولت میر کی جائے تو یہ اس سے بھی ماحول کی آسودگی کم ہوگی اس کے علاوہ بوزھے لوگوں کے لئے ہمارے بزرگوں کے لئے اور ہمارے بچوں کے لئے جو میں نے یہ دیچریں محسوس کی ہیں ان کے لئے کوئی پروگرام نہیں رکھے گئے ہیں جن میں چالنڈ لیبر بھی ہے جس میں بچوں کے لئے ایک عسکری پارک ہے

اور اس کے علاوہ کوئی چیز نہیں اور پورے بلوچستان میں کوئی لگی چیز نہیں ہے جو بچوں کے حوالے سے ہم کوئی کام کریں یا اپنے بزرگوں کے حوالے سے ہم کوئی کام کریں ان بزرگوں کے لئے کام کریں جو توجہ کے سخت ہیں۔

جناب اپنے۔ راحیلہ ذرا منظر کریں۔

مس راحیلہ درانی۔ جی اچھا تو اس حوالے سے یا اسکیمات رکھی جائیں اسی طرح ماں و دارکر کے لئے بھی اسکیمات رکھی جانی چاہئیں ہمارے ماں اور زوکے لئے تو بہت سہولیات ہیں لیکن کارکنوں کے لئے نہیں ہیں اسی طرح جو ہمارے منزل ہیں جیسا کہ کہا جاتا ہے بلوچستان منزل کے حوالے سے ایک بہترین اور زرخیز صوبہ ہے اس کے خرید لکائے اور دریافت کرنے کے لئے بھی کام کرنا چاہیے جو سب سے ابھم بات جو کوئی شہر کے حوالے سے ہے جو شفیق صاحب نے بھی کہی ہے میں اس کو اس طرح سے کہوں گی کہ پیک واش روم ہمارے صوبے کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے شہری دفاع ایک ابھم چیز ہے خدا نخواست اگر کوئی میں کوئی چیز ہوتی ہے تو ان کے پاس ایک نوئے سڑپچ کے علاوہ کچھ نہیں ہے اس کے اپنے ہیئت کا کہنا ہے کہ ایرضی کے لئے کوئی شہر میں مرکز ہونے چاہئیں۔ آخر میں میں یہ کہوں گی کہ ہم سب نے مرکزوں جانا ہے تو ہم شہروں کی بلندگی اور پلازا ہ تو یہی توجہ سے ہمارے ہیں لیکن اس میں کوئی زمین شخص کی جائے یا اس حوالے سے کوئی کی ڈیلوپمنٹ کے لئے کوئی کام کیا جائے وہاں بھی کچھ ہو اس چیز کو درنظر رکھا جائے۔ میں یہ کہوں گی کہ پہلے جو پیسے پس ہو جاتے ہیں تو اس چیز کو دیکھنا چاہیے اللہ کرے جتنے بھی پروگرام ہیں ان پر عمل درآمد ہو اور بجٹ میں ہماری خواتین کو زیادہ شامل کیا جائے تاکہ وہ اچھی اسکیمات دے سکیں اور صوبے کی ترقی کے لئے کوئی کام کر سکیں۔

ٹکریہ جناب۔

جناب اپنے۔ جی شروعی صاحب۔

مولانا حسین احمد شروعی۔ معزز رکن اسلامی نے قبرستان کے لئے زمین کا مسئلہ اٹھایا ہے یا اچھی بات ہے تین چار سینے قبل میں نے متعلقہ محلے کو اداروں کو متوجہ کیا ہے کہ کوئی شہر میں قبرستان کے لئے زمین کا مسئلہ انتہائی اہم ہے تو انشاء اللہ اس کام پر ہم پیش رفت کریں گے اور اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لئے کوشش ہوگی۔

شفیق احمد خان۔ جناب زندوں کے لئے کوئی زمین نہیں دی جا رہی ہے ہمارے رہیوے کے کہنوں کو باہر نکالا جا رہا ہے کیونکہ لوگوں کو تمام کہنوں کو باہر نکال پہنچانا جا رہا ہے تو روینیو فنر صاحب یہاں بھیتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ یہاں جو سرکاری ملازمین بیٹھے ہیں جب وہ ریڑا رہتے ہیں ان کے پاس سرچھانے کے لئے چھت نہیں ہوتی ہے ان کا بندو بست کیا جائے مردوں کو تو کہیں نہ کہیں دفاترے کا تو بندو بست ہو جائے گا۔

راحیلہ درانی۔ جناب والا قبرستان کے حوالے سے میں ایک اور بات کرنا چاہوں گی کہ جو کوئی میں ہیں جن کی چار دیواری نہیں ہے اور اس کی الٹ مٹھ کا مسئلہ ہے ٹکریہ۔ دائیٰ زندگی تو وہ ہے اس کے لئے رکھا جائے۔

میر محمد عاصم کردیلو۔ (وزیر روینیو) جس کو قبرستان کے لئے زمین چاہیے وہ درخواست دے اسے ہم مہیا کر دیں گے۔ زندوں

کے لئے سنتی ہم دیں گے میں ان کے پوچھت کا جواب دے رہا ہوں اگر کسی کو چاہیے تو ہم روشنیوں سے اس کو الات کر دیں گے۔
جناب اپنکر۔ گلوب صاحب وزیر خزانہ صاحب آخر میں جواب دیں گے آپ تشریف رکھیں۔ محمد نجم تریانی صاحب۔

محمد نجم تریانی۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم سے پہلے میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے مجھے بھت

پر بولنے کا موقع دیا بھت کو اگر دیکھا جائے تو سب سے پہلے میں وفاقی بھت کا کچھ حوالہ دیا چاہتا ہوں کہ وفاقی بھت میں اس صوبے کو بالخصوص اور تمام حکاموں کو با العوم حمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے وفاقی بھت میں سب سے بڑا حصہ فوج کے لئے رکھا گیا ہے جو تمام

اخراجات ہیں وہ اس فوج پر ہجور ہے ہیں اور اس کا دوسرا بڑا حصہ جو ہم قرضے لے رہے ہیں اس قرضوں پر خرچ ہو رہے ہیں جو یہ تمام ترقیاتی کام ہیں یہ عوام کے بھلائی کی کام ہیں اس میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے حالانکہ اگر دیکھا جائے پاکستان پر سب سے زیادہ حکمرانی

فوج کی ہوئی ہے فوج پاکستان کے لئے ہی ہے پاکستان فوج کے لئے نہیں ہا اپنے توہیری یہ گزارش ہے کہ بھت کا زیادہ حصہ ترقیاتی کاموں پر اور پھر عوام کی بھلائی کے لئے خرچ کی جائے بھت میں جو صوبائی بھت ہے اس میں ایک خوش آئندہ بات جو پندرہ فیصد

ملاز میں کچھ ہوں کے لئے رکھا گیا ہے اس کے بعد عوام کے لئے کچھ بھی نہیں ہے روزگار کے حوالے سے عوام کے لئے کوئی ایسا ذکر نہیں ہے کہ اس حوالے سے کچھ رکھا جائے تعلیم کا جواں میں ذکر ہے تعلیم کے لئے ایک ارب چھٹیں کروڑ روپے رکھے گئے ہیں اور اس

میں میں نے تعلیم کا ذکر کیا ہے میڑک بھج مفت تعلیم کا یہ مقدمہ نہیں ہونا چاہیے کہ جوان کی دلی یا تیس روپے فیس ہوتی ہے یا جو دا خلد ہے وہ نہ ہو۔ اسی طرح مختلف مددوں میں پانی کے لکھن کے حوالے سے بجلی کے حوالے سے ۲۶ مل اسکول رکھے گئے ہیں کس کو پر اخیری

سے مدد کا درجہ دیا جائیگا اور کمپیوٹر سٹریکٹ کے گئے ہیں، مگر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں ہمارے ساتھ اور گھپلا ہو گا، اس کو آپ نے کنٹرول

کرتا ہو گا اور کمپیوٹر سٹریکٹ کے گئے ہیں، اس سے پہلے ہمارا احتجاج ہوا تھا، احتجاج ہم نے ۳۰ جون تک ملتوي کی کیونکہ کم جو لالی کو ایک

سمینی ہے اس کی مینگ ہو گی تو اس مینگ میں، میں سمجھتا ہوں وہ اس پر نظر رکھیں جو مختلف چیزیں ہیں وہ اپوزیشن کو Accommodate

کریں اسی طرح امن و امان کے حوالے سے میں سمجھتا ہوں کہ بھت میں تو ایک خنی فورس بلوجستان کا نشیلری قائم کی جائے گی جو دس ہزار افراد پر انہوں نے کہا کہ مشتمل ہو گی۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس صوبے میں Already levies

force، کا ایک نظام موجود ہے جو ہر حلقة کے مقامی لوگ اس لیویز فورس میں ہیں۔ جہاں پتوں ایریا ہیں وہاں اس میں پتوں ہیں یہ جو دس ہزار آسامیاں ہیں یہ لیویز سے بھرتی کیا جائے تو یہ اس صوبے کے حوالے سے امن امان میں بہت ہی بہتری آئے گی۔۔۔

(ڈیکٹ بجائے گئے)۔ چونکہ اسی طرح امن و امان کے حوالے سے جو پولیس کی کارکروگی ہے وہ بالکل Nil ہے۔ پولیس کے لئے تقریباً ۱۲۳۰۰ آسامیاں رکھی گئی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو ساری خرابیاں ہیں وہ پولیس ہی کی وجہ سے ہو رہی ہیں جہاں پر دار داشت ہو رہی ہیں

جہاں پر قتل ہو رہی ہے، اگر بھی پولیس والے صحیح طور پر سنپھال لیں تو وہ کر سکتے ہیں مگر میں سمجھتا ہوں چونکہ اس صوبے میں پولیس نظام ناکام ہے، تو میں یہ کہتا ہوں کہ پولیس والے جو بھی ہیں اس سے دو ہزار آسامیاں اور بھی کم کی چالائیں اور یہ جو ۲۳۰۰ ہیں اس کو بھی ملا

لے لیو یونورس پاڈاگنی جائیں اور یونیورس سے یہ منتخب کی جائیں۔ اسی طرح ہمارے صوبے کا جو سب سے بڑا مسئلہ زراعت ہے۔ زراعت کو اگر دیکھا جائے تو زراعت کے لئے حکومت نے کچھ نہیں رکھی ہے زراعت کے لئے انہوں نے صرف سات ایکیمیں رکھی ہیں پورے صوبے کے لئے حالانکہ ان کا سارا دارالدرار زراعت پر ہے، لوگوں نے اپنی مد آپ کے تحت کچھ باغات بنائے ہیں، کچھ اگائے ہیں، مگر گورنمنٹ کی طرف سے زراعت کے لئے کچھ نہیں ہے بالخصوص قائد عبداللہ پیشین یہ جو پیشون ہیٹ ہیں اور مستونگ ایریا پر سارے علاقے زرعی ہیں تو اس پر زیادہ سے زیادہ توجہ دیتی چاہیے اس پر گورنمنٹ نے کچھ نہیں کیا۔ ایک ارب روپے ایک مد میں رکھے گئے ہیں کہ ٹلوں کے جو جیل ہیں ان کے عملے کے لئے ان کے ٹانپورٹ کے لئے ایک ارب روپے گورنمنٹ نے رکھے ہیں تقریباً ایک ارب روپے میں یہ سمجھتا ہوں یہ فضولیات میں آتے ہیں چونکہ یہ ایک غیر ترقیاتی کام ہے۔ یہ ایک ارب روپے ترقیات پر خرچ کی جائیں، اسکوں نہیں ہیں، ہسپتال نہیں ہیں، فلاٹ نہیں ہے۔ اسی طرح صحت کے حوالے سے میں یہ کہتا ہوں انہوں نے تو یہی کہہ دیا کہ پانچ سو فیصد ہم لوگوں نے اضافہ کر دیا مگر یہ سمجھتا ہوں صحت کے حوالے سے ابھی ہمارے محلہ صحت کے مندرجہ کی حالت آپ لوگوں نے خود دیکھ لی کر دیہاں آکے، اسکے لئے کچھ نہیں ہے جو ایک نہر کے لئے صحت کے حوالے سے کچھ نہیں تو باقی عوام کا کیا حال ہو گا؟ بالخصوص جو میرا حلقة ہے قلعہ عبداللہ یہ بہت ہی ڈسٹریب حلقة ہے، آئی ایس آئی نے ایک لڑائی اس پر مسلط کی ہے مبینی کہتا ہوں کہ گذشتہ دس سال سے وہاں پر دوسو سے زیادہ لوگ مارے جا چکے ہیں۔ ایف سی کی ناروا کار و ایکوں سے میں سمجھتا ہوں سو سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ روزانہ اور دنیں ہو رہی ہیں مگر وہاں کے لئے کوئی صحت کی سہولیات نہیں ہیں۔ یہ میرے سوالات تھے اچھا ہوتا آج ہوتے مگر آج نہیں ہوا چونکہ اگلے سیشن کے لئے وہ کر لیں گے۔ ایک ایریا ہے پچاس لاکھیوں پر مشتمل لیکن وہاں پر کوئی ہسپتال نہیں ہے۔ لڑائی ہو رہی ہے فلاٹاں ہو رہا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایسے علاقے جہاں پر زیادہ لوگ ڈسٹریب ہو رہے ہیں تو صحت کے حوالے سے یہ ہسپتال قائم کرنا چاہیے اور روز بروز یہ مہنگا کی ہو رہی ہیں لوگوں کی سکت نہیں ہے کہ وہ دو ایسا خرید لیں۔ کوئی میں ایک ہسپتال ہے جو انگریزوں کے دور میں قائم ہوا ہے بارہ سو بیسوں کا ایک ہسپتال قائم ہوا ہے مگر اس ہسپتال کو پتے نہیں کن و جو بات کی بناء پر بروئی میں جو بی ایم سی کمپنیکس ہے جو سات سو بیسوں کا ہے وہاں پر منتقل کیا گیا ہے حالانکہ یہ ہسپتال پورے صوبے کا ہے تمام سو بے سے لوگ یہاں پر آتے ہیں اور جو شہر کے درمیان میں ہے اور تمام لوگوں کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ اس ہسپتال سے استفادہ کر لیں مگر اس ہسپتال کی حالت یہ ہے کہ کسی ہسپتال کو وہاں پر شفت کر لیا۔ ہم لوگ ہسپتال کے خلاف نہیں ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک اچھا اقدام ہے کہ بی ایم سی میں ایک ہسپتال قائم ہو گیا مگر آپ اس کو علیحدہ اسٹاف دیں۔ یہاں پر ڈاکٹر پروزگار ہیں لوگ پھر رہے ہیں تو اسکے لئے Post Create کرنی چاہیں۔ اسی طرح بجٹ میں ایک ریورس میجر پروگرام کے تحت دس کروڑ ڈالر کے قرضے کا ذکر ہے جو میں یہ کہتا ہوں کہ یہ دس کروڑ ڈالر جو صوبے کے لئے بہت ہی زیادتی ہو گی چونکہ اس قرضے کا جو بہت ہی بڑا حصہ ہے وہ مہنگے قرضوں کی ادائیگی پر خرچ ہو گی تو میں سمجھتا ہوں اگر یہ قرض دیا گی تو یہ صوبہ ہر یہ قرضوں تک دب جائیگا تو یہ فضولیات میں شامل ہے لہذا اس کو فوری طور پر میں Condemn کرنا ہوں جناب والا تقریر تو میں کر رہا ہوں بجٹ پر اور ہدایکھا جائے وزیر اعلیٰ ہیں نہ سنیمہ نہر ہیں باقی وزراء بھی چلے گئے ہیں تو یہ صرف تقریر نہ آجائے گی، اگر اسی طرح بجٹ اجلاس چلنا رہا تو میں سمجھتا ہوں یہ صحیح نہیں ہے اسی طرح وزیر

علیٰ نے پہلے دن اجلاس میں یہ کہا کہ ہر ببرا اسیلی کو وہ حیثیت حاصل ہوگی جو اسکے حلقے میں جو میری حیثیت ہے پورے صوبے میں۔ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ اس پر عمل نہیں ہو رہا چونکہ ہمارے

ایم پی اے فنڈ کا مسئلہ تھا بار بار اسیلی فلور پر بھی یہ پاس ہو گئی کہ یہ پیسے جو اکاؤنٹ ایک میں ہیں وہ اکاؤنٹ نمبر چار میں چلے جائیں لیکن یہ بھی تک نہیں ہوا حالانکہ وزیر اعلیٰ کے احکامات کے باوجود سیکرٹری فائزس کو پاریار ہم لوگوں نے تحریری دیا ہے مگر وہ پیسے تیس جون کو Lapse ہونے والا ہے میں نے آن سے کہا ”بaba آپ کو وہ کیا ہے اس میں، اس کو اکاؤنٹ نمبر چار میں رکھنے چاہیں“ تو یہ تیس جون کو پس ہو رہے ہیں یہ ہمیں دیا گیا ہے اگر نہیں دے رہے ہو تو یہی کہہ دو ”ہم نہیں دے رہے ہیں“۔ مگر یہ نہیں ہو رہا۔ اسی طرح

وزیر اعلیٰ نے مختلف ہاؤس بلڈنگ ایڈ و انس جو ہیں ناں اس پر فیصلے دیے ہیں ان کو Sanction کیا ہے as a special Case مختلف ایسے کیسر ہیں مگر اس پر سیکرٹری فائزس اور حکم کی طرف سے کچھ عمل نہیں ہوا۔ اسی طرح میں کچھ میگا پر الجیکلش کے حوالے سے کہتا ہوں کہ چونکہ یہ صوبہ دو قومی صوبہ ہے ہم لوگ ادھر رہ رہے ہیں برابری کی بنیاد پر، بھائی بندی کی بنیاد پر، میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو پنجاب ہم سے زیادتیاں کرتا ہے یہ ادھرنہ ہوئی چاہیے۔ کیونکہ پیشون اور بلوچ برابری کی بنیاد پر بھائی رہ رہے ہیں پنجم میں ہم نے بھی یہی فیصلہ کیا ہوا ہے جو بھی چیز آتی ہے وہ برابری کی بنیاد پر ہوئی چاہیے۔ کچھ اس میں یہ ذکر کروں کہ میگا پر الجیکلش کے حوالے سے بلوچ ایریا میں پانچ منصوبوں پر تقریباً اسات ارب روپے خرچ ہو رہے ہیں جس میں کچھ کینال، میرانی ڈیم، گواڑ خوشاب روڈ،

قلات مستونگ روڈ قلات کے لئے جو گیس ہے وہ تقریباً ایسیں کروڑ روپے ہے۔ یہ ان پانچ منصوبوں پر تقریباً اسات ارب روپے خرچ ہو رہا ہے اور جو پیشون بیٹھ ہیں اس میں چھ منصوبوں پر جس میں سبک زی ڈیم، بند خوشنده خان، ڈوب ڈیرہ روڈ، کوئک چلاک روڈ، کوئی چمن اور زیارت کے لئے جو گیس ہے۔ ان چھ منصوبوں پر تین ارب روپے کے قریب یعنی دو ارب اسی کروڑ روپے اس پر خرچ ہو رہے ہیں۔ مثال اور ہر ایک سسٹم ہے کوئی سسٹم یہ سسٹم ختم ہونا چاہیے ایک ڈاکٹر ہے اگر وہ کوئی سسٹم کے تحت آ رہا ہے یہ تو بڑی زیادتی ہے مثال ایک ضلع سے تین سو نمبر پر ایک ڈاکٹریت لے جاتا ہے مگر چمن قصہ عبداللہ یا ٹوپ سے دو سات سو نمبر والے ڈاکٹریت تینیں جیت سکتا کیونکہ وہ کوئی ہے جس نے لے لیا اس نے لے لیا تو میں یہ کہتا ہوں کہ جو صوبائی بجٹ پیش ہوا وہ صرف الفاظ لگا اسی پر بھی ہے میں اس کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہوں خدا کرے کہ آئندہ آنے والے بجٹ میں اپوزیشن والوں سے مکمل صلاح و مشورے کے بعد وہ بجٹ تیار ہو جائے۔ میر بانی

جناب اسیکر۔ ڈاکٹر شمع اسحاق۔

ڈاکٹر شمع اسحاق۔ پہلے تو جناب اسیکر صاحب میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہو گئی کہ اس پورے اسیلی کے اجلاس میں آپ کا روپیہ اپوزیشن کے ساتھ نہیاں ہتھی اچھا اور ثابت رہا ہے جب کہ پنجاب اور سندھ میں دیکھا جائے تو وہاں پے ان کا روپیہ بہت ہی براہے شکریہ اس بات کا۔ اور راحیلہ درانی کی اس بات کا جواب دینا چاہو گئی کہ انہوں نے کہا ہے کہ جو اپوزیشن ہے وہ ہمارے جو ثابت اقدام ہے ان کی تعریف کرے تو میں بھی اس سے یہ کہو گئی کہ جو اپوزیشن ثابت تحریک لکھ رہا ہے میں قرار داوے کر آتی ہے تو خواتین کو بھی ساتھ دینا

چاہئے۔ جناب اپنیکر صاحب غریب پھر خالی ہاتھ رہا ایک رسم تھی جوادا ہو گئی وزیر خزانہ صاحب نے اپوزیشن کے ڈیک کی آواز میں اپنی بحث تقریر شروع کی اور بولتے ہی چلے گئے اور اسی ڈیک کی آواز میں اپنی تقریر ختم بھی کر دی بغیر کاغذ پر سے نظریں اٹھائیں اور منتظر بھی ہو گئی جناب اپنیکر صاحب بحث صرف آمدن و خرچ کا گورا وحدنا بھیں ہوتا بلکہ ملک کی ترقی اور حکومت کی آنکندہ پالیسیوں کا تعین بھی کرتا ہے۔ اور اگر بحث تقریر میں اپوزیشن کو ساتھ ملا دیا جائے تو میرے خیال میں یہ ایک اچھا ٹھون بھی ہوتا ہے۔ جب تُ وی نہیں تھا تو غریب عوام بڑے شوق سے بحث کی تقریر کا انتظار کرتے اور سنتے تھے لیکن آج غریب عوام اس لئے لا تعلق ہو گئے ہیں کہ اس کا کوئی تعلق ہی اس بحث سے نہیں رہا چونکہ یہ بحث صرف امیر طبقوں کے لئے ہیں اور مراعات یافتہ طبقوں کے لئے ہیں اس میں غریب آدمی کے لئے کچھ بھی نہیں ملک کی پندرہ کروڑ آبادی میں سے ساڑھے بارہ کروڑ آج بھی غربت کی زندگی برقراری ہے اس میں سے ۸۲ پرسنٹ لوگ غریب ہیں جبکہ ۱۲ پرسنٹ لوگ عیاشی کر رہے ہیں اور اس میں سے ۲۵ لیکن انتہائی غریب ہے جن کے پاؤں میں جو ہتا بھی نہیں ہے پینے کو پانی نہیں ہے اور کھانے کو روٹی نہیں ہے اگر آپ اس صوبے کی کسی بھی دیہات میں چلے جائیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ غریب کس چیز کا نام ہے علاج و معالجہ کی کوئی سہولت نہیں ہے ادویات اتنی ہیں کہ غریب آدمی کی دسترس سے باہر ہیں اگر بلذہنگ ہے تو استاد نہیں ہے اور اگر استاد ہے تو بلذہنگ نہیں ہے یہ بڑی عجیب بات ہے کہ حکومت جو کہتی ہے اسے کبھی پورا نہیں کرتی سرکاری دفاتر میں اسے سی اور ارکنڈیشن کی بردار ہے اگر یہ اسے سی اور ارکنڈیشنز بند کر کے عکھے چلا دیا جائے تو یہی بیسہ غریب لوگوں کے ہیروز گاری پے کام آئیں گے اور اس فالتوں کی سے پیداواری یونٹ بھی چلا دی جائے گے مگر افسوس ایسا نہیں ہوتا ہے بلکہ اس سے زیادہ ارکنڈیشن کا استعمال سرکاری دفاتر میں ہونے لگا ہے۔ اگر نیکس نہیں لگائے گے ہیں جناب اپنیکر صاحب بلوچستان پے تو یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے مہنگائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ غریب آدمی کی دسترس سے باہر ہے اور جناب ہمارے پاس نیکس لگائے کے لئے بچا ہی کیا ہے جو پر ڈیکشن تھے جو ملاتھے جو کارخانے تھے وہ تو وفاق کی زیادتیوں کی وجہ سے بند پڑے ہوئے ہیں ہماری معیشت کا دار مدار تو صرف دو ہی چیزوں پر ہے زراعت اور لا یخوشاک جو کہ قحط کی وجہ سے جاہد بر باد ہو چکے ہیں اب ہمارے پاس دینے کو ہے اسی کیا یہ لکھا ہے کہ نیکس نہیں دیا گیا تو یہ ایک بہت بڑا کارنامہ نہیں ہے کارنامہ اس وقت ہو گا جب یہ قحط کے لئے کچھ کرے قحط کو ختم کرنے کے لئے کوئی کارنامہ انجام دیتا میں کہو گئی کہ یہ بہت بڑا کارنامہ ہے اور جہاں تک پندرہ پرسنٹ کی بات آتی ہے کہ سرکاری ملازم کی تجوہ اہوں میں پندرہ پرسنٹ جو اضافہ کیا گیا ہے جناب اپنیکر صاحب یہ دیکھا جائے کہ مہنگائی کس صورت میں بڑھی ہوئی ہے اگر ایک سرکاری ملازم کے چار بیچے ہیں اور وہ اس کو تعلیم بھی دلوار ہا ہے ایکجھے کیش۔ صحت اور اچھی خواراک تو کیا آپ مجھے بتائے ہیں کہ وہ بختے میں کتنے دن گوشت کھاتا ہے۔ میں نہیں سمجھتی کہ وہ میئنے میں بھی ایک دفعہ گوشت کھاتا ہو کچھ ہی دن پہلے میری ملاقات کچھ ایسی عورتوں سے ہوئی جنمیں نے کہا کہ ہم نے گوشت کی خلک مہنیوں سے نہیں دیکھی تو جناب اپنیکر صاحب میں نہیں سمجھتی کہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے پندرہ پرسنٹ ہیں کوکم از کم دس گرام سونے کے برابر کر دیا جائے سرکاری ملازم میں کی تجوہ اہوں میں تو یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہو گا ترقیاتی اخراجات کے لئے نوارب تیس کروڑ منقص کیے گئے ہیں بلوچستان جبکہ پاکستان کے کل رتبے کی ۳۳ پرسنٹ پے پھیلا ہوا ہے اتنا سچ و عریض بلوچستان اس میں نوارب روپے دینا اوٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہے بلوچستان اس کو اگر اتنی قلیل

رقم سے ترقی دینا میں تو بھجتی ہوں ناممکن ہے لیکن اگر یہ نوارب سے ترقی دیتے تو ایک مجرم ہی ہو گا بلوچستان کا تو یہ حال ہے کہ وزیر خزانہ صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہماری نقد رقم دوارب تھی اور یہ خسارہ پورا کرنے میں ختم ہو گئی اور پورا خزانہ خالی ہو گیا جتنا اپنیکرحت اور اب بکوکیشن ہے اہم شعبوں کو بھی نظر انداز کیا گیا ہے یہاں پر جو شعبہ محنت کے بارے میں تقریر کا جو متن ہے میں پڑھتی ہوں کہ ملکہ محنت میں ہی حکومت کی مدد سے پوسٹ گریجویٹ ٹریزرز کو جو مختلف شعبوں کی خصوصی مہارتوں سے متعلق ہے صوبے کے اندر اور صوبے کے باہر نہ ٹوٹنے اور تقریر یوں کی بنیاد پر مختلف طبقی اداروں اور سپتاں میں ملازمین لوٹانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے جب کہ حقیقت اس کے بر عکس ہے جناب اپنیکر صاحب محنت کے شبے میں جہاں تک پوسٹ گریجویٹس ڈاکٹر کیا بات ہے ایک آدھ ڈاکٹر اگر کہیں پے تعینات ہو گیا ہے تو وہ صحیح لیکن باقی تمام پوسٹ گریجویٹس ڈاکٹر زماں بھی دھکے کھار ہے ہیں۔ ان کے پاس کوئی پوشش نہیں ہیں گیا رہ سو کے قریب

لبی انج یورز تھیر ہیں مگر ان کو فعال کرنے کے لئے کوئی بحث کا اعلان نہیں کیا گیا اور نہ ہی ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں جناب اپنیکر صاحب ہم مخالفت درجنہ الفت پر یقین نہیں رکھتے بلکہ جو ثابت تجواد یا پوزیشن کی طرف سے آتے ہیں ان پر عمل کیا جائے پی ایس ڈی پی کے بارے میں جو مشترک کمیٹی ہے اس میں ہماری ترقیاتی اسکیمات شامل کی جائیگی این ایف سی ایوارڈ میں جو رقم بلوچستان کو کم ہی ہے اس کے لئے بھی بھرپور جدوجہد کی جائے گی بے دم ہوئے مسجادوں کیوں نہیں دیتے۔ اچھے مسجاہوں شفاء کیوں نہیں دیتے۔ شکریہ جناب اپنیکر۔

جناب اپنیکر۔ مسٹر امیروز جان۔

امیروز جان فرانس۔ شروع کرنا ہوں اللہ تعالیٰ کے بارگفت نام سے جو بھلا اور حرم کرنے والا ہے۔ جناب اپنیکر اللہ تعالیٰ واحد پاک ذات ہے لیکن انسان اور حالات جو ہیں اس میں اچھائیاں اور برائیاں ساتھ ساتھ چلتی ہیں سب سے پہلے میں چاہوں گا بحث کے بارے میں کہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے ایک تناسب بحث ہے کیونکہ بعض چیزوں کی ایسی ایکھنے میں آتی ہیں جس طرح سے چار ہزار ملازمتوں کا اعلان کیا گیا اگر دیکھا جائے تو یہ چار ہزار ملازمتیں ایک بہت بڑا کارنامہ ہے کیونکہ غریب انسان کو روپی کی ضرورت ہوتی ہے اگر اس کے پیچے بھوکے ہیں اور غریب آدمی اور شریف آدمی بھی بھی وانتہ طور پر جرم نہیں کرنا چاہتا لیکن جہاں اس کے پیٹ کا مسئلہ آجائے تو وہ مجرم بھی بن جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں ان ملازمتوں سے جہاں لوگوں کے گھر پر چوہے چلیں گے وہاں جرائم میں بھی کمی آئیگی جناب اپنیکر حقوق کے لئے جب بھی کہا جائے جتنا بھی کہا جائے وہ ایک اچھا عمل ہے میزراں تک تعلیم کو فری کرنا یہ بھی ایک اچھا عمل ہے کیونکہ تعلیم جو ہے وہ کرام سے انسان کو دور کرتی ہے اور ایک اچھا معاشرہ تکمیل پاتا ہے جنما ہوں میں اضافہ جس طرح بھی کہا جائے لیکن ہر انسان اپنے بساط کے مطابق اس پر عمل کرتا ہے میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے یہ ایک تناسب بحث ہے میری معزز خواتین رکن نے کوئی کے حوالے سے کہا کہ خواتین کو اور مخصوص ریزرو سسیں والوں کو نظر انداز کیا گیا یہ درست بات ہے میں بھی اتفاقیت کے حوالے سے کہو گا کہ ہمیں یہ کہا گیا ہے۔ اور ہم بھی شق و شہادت میں ہیں کہ یہاں انصافی ہمارے ساتھ کیوں ہو رہی ہے اگر میں ریزرو سسیں کے حوالے سے کہو گا تو اتفاقیتوں کے حوالے سے کہو گا کہ ہم جو اس معزز ایوان میں آئے ہیں ہمارے اتفاقیتی عوام نے ووٹ ڈالیں وہ ووٹ آسمان پر نہیں گئے نہ زمین میں گئے انہی تماندوں کو ملے ہیں انہیں بھی چاہیے کہ جہاں ہماری حق تلقی ہو رہی ہے

ہے ہمارے بھر پور ساتھ دینا ہوگا اور جس طرح سے میرے معزز رکن نے کہا کہ میں تقریباً کر رہا ہوں لیکن سننے والے نہیں ہیں میں بھی کہونگا کہ آج اس طرح سے محسوس ہو رہا ہے اور پہلے بھی یہ ہوا تھا کہ ہمارے پوزیشن بھائی باہر چلے گئے تھے مجھے اس چیز کا افسوس ہوا کہ ایک کان سن رہا ہے اور دوسرا کان نہیں سن رہا کیونکہ بھی روایتی صوبہ ہے اس کی روایات ہمیشہ برقرار روئی چاہئے میں تھی اقلیت کے حوالے سے بات کروں گا پہلے بھی کہہ چکا ہوں آج بھی کہونگا ہمیشہ کہونگا کہ ہم Imported نہیں ہیں ہم باہر سے نہیں لائے گئے ہیں اور یہ کوئی بھی ثابت نہیں کر سکتا ہے کہ میرا جنم یا ہمارا جنم یہاں کا نہیں ہے اس کے لئے کہہ سکتے ہیں کہ اس کا حق نہیں ہے لیکن ہمارا حق یہاں پر ہے ہم پاکستانی ہیں بھی ہمارا ویس ہے بھی ہمارا مادر وطن ہے اور ہم اس کے لئے کسی بھی قربانی سے درفعہ نہیں کریں گے اور اپنا حق لے کر رہیں گے اسکو اون کے حوالے سے کہ ہمارا اسکول ہیں جن کی خدمات کو سراہا جاتا ہے بلوجہستان میں نہیں بلکہ پورے پاکستان میں سراہا جاتا ہے۔ ہستال کے حوالے سے ہماری خدمات کو سراہا جاتا ہے اور ہمارے جو مسائل ہیں قبرستان کے حوالے سے عبادت گاہوں کے حوالے سے اور وہی میں نے کہا اور جس طرح سے ہمارے لئے پورا پاکستان ایک حلقت ہے اور پورا صوبہ ایک حلقة یعنی ہمیں اپنے مسائل حل کرنے میں بودھواریاں ہیں وہ آپ کو بتا دینا چاہئے ہیں کہ ایک انارسو ہمار کہہاں تک پہنچنے پائیں گے ہمارے پاس آلہ دین کا چدائغ نہیں ہے کہ ہم اپنے مسائل حل کر سکیں پہلے بھی یہ کہا کہ مردم شماری آج تک صحیح نہیں ہوئی ہم مختلف قوم ہیں ہم بھی کھاتے پہنچتے ہیں جاندار ہیں بڑھ رہے ہیں وہاں مسائل بڑھ رہے ہیں کیوں نہیں ایک بند کرے میں بند کر دیا گیا ہے ہمیں اس طرح بے یار و مدد گار پچھوڑ دیا گیا ہے کہ جس طرح پوچھوڑا گلتا ہے اور پیش دھوپ سے جل جاتا ہے اگر اس کی آب کاری ہو گی تو وہ ترقی پائے گا پھلے پھوٹ لے گا یہاں پر یہ حال ہے کہ تعلیم کے حوالے سے خدمات کو سراہا جاتا ہے لیکن یہاں کوئی شہر کی مثل ہے کہ بیٹھ جان اسکول جو نیک ہے Use Miss ہوا لیکن وہ اقلیتوں کی فلاج ہبہوں کے لئے تھا بارہا کوشش کرنے کے اسے واپس نہیں کیا گیا جو بنچے وہاں پر زیر تعلیم تھے اب ان کا کیا ہے کیونکہ سال خائن ہو گیا لیکن یہ کہا گیا ہے کہ بورڈ کو اس بلندگ کی ضرورت تھی وہی بات ہے کہ بلندگ ہے تو استاد نہیں ہے استاد ہے تو بلندگ نہیں ہے کیا پورے بلوجہستان میں ایک اقلیتوں کی بھی اسکول کی بلندگ کی ضرورت پڑھنگی تھی یہ حق تلقی ہے اور اسی طرح کی حق تلقیاں ہوتی چلی آ رہی ہیں۔ بلندگ کے حوالے سے میں بات کروں گا کہ یہ جو بلوجہستان بنک ہنا ہے یہ ایک سنگ میل ہے لیکن کارپوریشن کے حوالے سے میں ایک بات کہنا چاہوں گا کہ شاید ایسا ہو جائے کہ اسٹیٹ لاکف انشرنس جو بلوجہستان میں کام کر رہی ہے اور اس کا سرمایہ جو ہے وہ وفاق میں جا رہا ہے تمام بڑے شہروں میں اسٹیٹ لاکف کی اربوں روپے کی عمارتیں ہیں جن سے وہ فائدہ اٹھا رہے ہیں لیکن بلوجہستان سے سرمایہ وہاں جا رہا ہے اور آج تک بلوجہستان میں اسٹیٹ لاکف انشرنس کارپوریشن آف پاکستان کی کوئی بھی ایسی عمارت نہیں بنی جس سے بلوجہستان میں یہ کوئی ایک عمارت ہے اور اس سے بلوجہستان کا فائدہ ہو اس قسم کی حق تلقیاں وفاق سے بھی چلی آ رہی ہیں تو میں آخر میں وزیر خزانہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنے بساط میں رہتے ہوئے محدود وسائل میں رہتے ہوئے ایک اچھا بجٹ پیش کیا ہے ان کو بہت بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں بجٹ کی زبردست تعریف کرتے ہیں اور میں دوبارہ یہ چاہوں گا کہ خدارا ہماری خواتین رکن اور اقلیتوں کو اپنے سے جدا نہ کریں جب ہم اس ایوان میں برابر کے شریک ہیں ایم پی اے ہیں ہمارے ساتھ ایم پی اے کے ساتھ کوئی دوسرا نام نہیں لگتا یہاں بھی ہم جانے جاتے ہیں

پہچانے جاتے ہیں رکن اسٹبل بلوچستان کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں آتے ہوئے ہمیں کوئی شیش نہیں لگائی جاتی کہ یہ ریز رو شیش والے الگ ہیں ان کی شناخت الگ ہیں ان کی شیش الگ ہیں اور نہ ہمیں حق کے کہنے کے لئے کسی نے ہماری زبان کاٹی ہے خواتین اور اتفاقیت اپنے حق کے لئے کہیں گے اور ہم اپنا برادر کا حق لیں گے۔ شکریہ۔

جناب اپنے اپنے اختر حسین لاگو صاحب۔

اختر حسین لاگو۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ بہت شکریہ جناب اپنے اپنے بھت پر بولنے کا موقع دیا جناب اپنے اپنے میں پھر شیم تریالی صاحب کی بات کو دھرا دوں گا میرے خیال میں کا بینہ والے کچھ فیصلہ کر کے آئے ہیں کہ بھت تقریر کے دوران ایک مخصوص تعداد میں اسٹبلی میں رہنی ہے کیونکہ اس دروازے سے ایک منظر صاحب آتے ہیں تو دوسرا دروازے سے ایک منظر صاحب نکل جاتے ہیں ایک آتا ہے ایک لکھتا ہے آج میرے خیال میں کوئی ان کا مشورہ ہے میں شکریہ ادا کرتا ہوں مولا ناواحص صاحب کا کار قائد ایوان موجود نہیں تو ایک شنیر منظر میری تقریر کے دوران موجود ہے۔ جناب اپنے اپنے میں پی ایس ذی پی پر کوئی تبصرہ نہیں کروں گا کیونکہ اس پر پہلے سے ایک سمجھی بنا لگی ہے وہ اس پر حزید فیصلے کر گی اور اس کے بعد ہی بات ہو سکے گی کہ اس میں کیا کرنا ہے اور اس سمجھی کے نیضوں پر کیا عمل درآمد ہو اور کیا اس پر فیصلہ ہو۔ جناب اگر ہم بلوچستان کے بھت کے حوالے بات کریں تو سب سے پہلے مرکزی حکومت کے بھت کو ہمیں ایک نظر دیکھنا چاہیے کیونکہ ہمارا بھت اور اس کا نوٹ دار مدار ہمارے بھت کا مرکزی حکومت کے بھت پر ہے کیونکہ وہاں سے ہمیں کیا ملتا ہے اور پھر ہم یہاں اپنے لوگوں کو کیا دے سکتے ہیں جناب اپنے وفا قاتی حکومت کے بھت میں اس وقت بلوچستان کے لئے سڑہ ارب روپے مخفی کے گئے ہیں جو کہ آٹھ سو ارب کے بھت کا صرف دو فیصد بنتا ہے۔ جبکہ بلوچستان وہ صوبہ ہے جس کی افغانستان کے ساتھ سرحد آٹھ سو بیس کلومیٹر کی سرحد ہے ایران کے ساتھ گیارہ سو اکھتر کلومیٹر کی سرحد ہے اور پاکستان کے ساحل کی انحصاری فی صد ایسا بلوچستان کے حصے اور بلوچستان پاکستان کی گیس کا پیداوار کرنے والا چھپن فیصلہ گیس بلوچستان سے پیدا ہوتی ہے جناب اپنے اپنے مکمل آمدنی کی تقسیم بغیر این ایف سی ایوارڈ کے غیر آئمی (ایوارڈ) طریقے سے خالصتاً آبادی کی بنیاد پر کرنا بلوچستان کے ساتھ سردار زیادتی ہے اور اس طرح بلوچستان کی آبادی جو پانچ اعشار یہ تین تھی اس کو کم تسلیم کر کے پانچ اعشار یہ ایک کر دیا جس سے بلوچستان کو ملنے والی رقم حزید کم ہو گئی اور جناب اپنے اپنے ایوارڈ کے غیر آئمی (ایوارڈ) کو کم تسلیم کر کے پانچ تھی جو گیس کی پیداوار پر تقسیم ہوتی تھیں مرکزی حکومت نے غیر آئمی قوانین اور احکامات کے ذریعہ منزد ایک سماں یہ ڈیوٹی کو کمزور کر کے اور اگر دیا جس سے بلوچستان کو یہ نقصان ہوا کہ پھر اس کی مد میں بلوچستان کو پیچا س کروڑ روپے ملنے ہیں جبکہ چودہ ارب پندرہ کروڑ روپے سندھ پنجاب اور سرحد کے اوپر تقسیم کی جاتی ہے دوسرا یہ پنجاب کو آٹھ ارب روپے اس مد میں ملتے ہیں جبکہ پنجاب کی گیس کی پیداوار نہ ہونے کے برابر ہے۔ جناب والا مرکزی حکومت کی ان زیادتوں کا ازالہ کرنے کے لئے جب مرکزی حکومت کا بھت بن رہا تھا اس وقت ہمارے وزراء صاحب زبان اور ہماری حکومت کسی نے اس پر توجہ نہیں دی اور نہ ہی کسی نے یہ تکلیف کی کہ ان کے ساتھ یہ مشکل کر بات کیا جائے کہ بلوچستان کے ساتھ زیادتی نہ ہو سکے۔ جب بھت بن گیا پھر ہماری آنکھیں کھلیں اسلام آباد گئے ہمارے قائد ایوان صاحب یہیں وہ کچھ نہیں کر سکے کیونکہ سب کچھ طے ہو چکا تھا بدہ ان سب نا انصافیوں ان سب زیادتوں کا ازالہ کرنے کے لئے

وفاقی حکومت نے یہ یقین دلایا کہ ہم بلوچستان کو کوئی پانچ ارب روپے کا قرضہ دلوں گیں گے جناب ایمپریکر بلوچستان اس وقت سینتیں ارب سانچھے کروڑ روپے کا متروضہ ہے اور ہماری حکومت نے ایک ارب اٹھائی کروڑ روپے اصل رقم دوارب یا انے کروڑ روپے سودی میں ادا کے جناب والا تنہ بڑے قرضے کے بوجھ تک بلوچستان اب بھی رہا ہوا ہے اس کے اوپر بلوچستان کے اوپر مزید قرضوں کا بوجھ پڑھا کر اپنے بجٹ کو اتنا نفس کرنا میرے خیال سے وفاقی حکومت کا بلوچستان کے ساتھنا انصافی ہے اور بلوچستان حکومت کو اس بات پر راضی ہونا اس کو تو اخلاقی طور پر بھی راضی نہیں ہونا چاہیے جناب والا ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ افغان جنگ کے دوران افغان جنگ سے پہلے بلوچستان کے کوئی نہیں کو عمل ہیرس کہا جاتا تھا جب افغان وارشروع ہوئی ہمارے افغان بھائی کوئی میں آئے ہماری معیشت پر اس کا اثر پڑا ہمارے صوبے کے وسائل پر ان کا اثر پڑا آپ اب بازار میں جائیں ہمارے جو چھوٹے کاروباری ادارے ہیں وہ سب افغان بھائیوں کے ساتھ ہیں ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وفاقی حکومت نے جتنے پیسے افغان وار سے کمائے حالیہ دنوں میں جتنے قرضے معاف کروائے اس میں بلوچستان کے سینتیں ارب معاف ہوتے۔ کیونکہ سرزی میں ہماری استعمال ہوئی افغان بھائی ہمارے ساتھ آئے ان بھائیوں کی سماں نوازی بلوچستان نے کی ایر پورٹ سرزی میں پیسر ہمارے بلوچستان کے استعمال ہوئے لیکن قرضے مرکزی حکومت نے اپنے معاف کروائے اور بلوچستان آج بھی سینتیں ارب کا قرض دار ہے اور اس کو مزید متروضہ کیا جا رہا ہے جناب ایمپریکر اگر آپ کو یاد ہو جب تاکہ یا ان کا انتخاب ہوا تھا تو میں نے اس وقت بھی اپنی تقریر میں کہا تھا کہ پہلے سال بعد اگر بلوچستان پر کوئی مہربان ہوا ہے وہ نظر نہ آنے والی طاقتلوں کی میں بات کرتا ہوں جن کے ہاتھوں میں پورا ملک یہ غال بنا ہوا ہے اگر وہ بلوچستان پر مہربان ہوئے انہوں نے بلوچستان سے وزیر اعظم چنایا میں نے اس دن بھی کہا تھا ہمیں اس پر تشویش ہیں اور آج کے وفاقی حکومت کے بجٹ نے یہ ثابت کر دیا کہ ہماری تشویش غلط نہیں تھی ہم بجا تھے اس سے پہلے کے ادوار میں بلوچستان کو پھر بھی کچھ نہ کچھ ملا ہے۔ اس سال بلوچستان کے بجٹ میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا بلکہ باقی تین صوبوں کے بجٹ میں گیارہ فی صد اضافہ کیا گیا جبکہ مہنگائی کے حساب سے ہر سال سی بی اوارہ کا مہنگائی کے حساب سے پندرہ فی صد اضافہ کیا جاتا ہے صوبوں کے اصل بجٹ میں پندرہ فی صد اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ مہنگائی کے اس توازن کو برقرار رکھا جاسکے لیکن ہمارے وزیر اعظم کے ہوتے ہوئے جس کے لئے ہم اسلامی میں بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ پاکستان کا وزیر اعظم بلوچستان سے ہے لیکن آج۔۔۔

گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چڑاغ سے۔۔۔

دوسری بات یہ ہے کہ بجٹ میں بچھلے ادوار میں گندم پر جو سیڈیٰ رکھی گئی تھی وہ پچاس کروڑ میں بھی گندم کے حوالے سے بڑے سیکنڈل گندم کے حوالے سے سامنے آئے آج بھی ہمارے کچھ صاحبان ان میں سے جیلوں میں ہیں اس کشش کو مزید بڑھانے کے لئے ایک ارب اکٹھے کروڑ چھالیس لاکھ روپے رکھوئے جناب والا۔ پچاس کروڑ روپے جس مدد میں دیئے چاتے ہیں وہ صوبے کا ایک بد عنوانی کا ایک بڑا سیکنڈل بن سکتا ہے تو اس کو مزید بڑھانے کے لئے ہم نے دو سو تین سو فی صد اضافہ کر دیا۔ آیا یہ دوبارہ کرپشن کی طرف نہیں جائیں گے آیا اس سے کوئی بڑا اور سیکنڈل سامنے نہیں آئے گا اب دیکھنا یہ ہے کہ ایک ارب سانچھے کروڑ روپے میں ہمارے کئے صاحبان جیل کی سیر کرتے ہیں بات کرتے ہیں ہمارے ساتھی ملازم میں کی تجوہوں کے اضافے کی

جناب اپنیکر تجواد پدرہ فی صد بڑھائے گئے ہیں یا چھاہے برائے بعض سماجی کمیتے ہیں ناکافی ہے سماجی کمیتے ہیں کہ یہ بہت اچھا اقدام ہے اس سے بہت فائدہ ہو گا مالازمین کو۔ یہ تو ملازمین ہی کو پڑتے ہے کہ وہ اپنی پوری تجواد اور شمول اس اضافے کے اس کے باوجود وہ گیس اور بجلی کے بل پورے نہیں کر سکتے ہیں۔ جناب اپنیکر اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ پولیس سے زیادہ کرامم کو کنٹرول کرنے میں لیورن کی کارکردگی بہتر ہے لہذا ہمیں لیورن کی اوپر توجہ دینی چاہیے جناب والا کونٹرول کے بارے میں میں کچھ بات کہونا گا ہمارے کونٹرول میں اسکو لوں کا بہت بڑا مسئلہ ہے کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے ایک پالیسی ہے کہ آپ اسکوں کی بلڈنگ تو بنا سکتے ہیں لیکن اسکوں کے لیے زمین خریدنیں سکتے جناب والا کونٹرول میں زمین کی قیمت کم سے کم ۲۰۰ سے اوپر ہے اور ایک اسکوں بنانے کے لئے کم سے کم ۵۰-۶۰ ہزار روپت کی ضرورت ہے تو جناب والا اکھوں روپے کی زمین کو لئے شہر میں مفت ڈوفننا میرے خیال میں عقل مندی نہیں ہے کوئے شہر سے باہر دیپھا توں میں لوگوں کے سیکٹروں ایکڑ پڑے ہوتے ہیں اس سے اگر وہ پورا ایکڑ دے دیں تو بھی فرق نہیں پڑتا ہے کوئے میں لوگوں کو گھر بنانے کے لیے جگہ نہیں ملتی تو اسکوں کے لیے ۱۵-۱۰ یکڑوں مفت دے گا لہذا امیری یا ایوان سے گزارش ہے کہ اس بجٹ میں اسکوں کے لیے زمین خریدنے کے لیے الگ سے پیسے رکھے جائے تاکہ ان کرایے کے اسکوں سے گورنمنٹ کی جان چھوٹ جائے جن میں ہائی اسکوں کے لیے تین یا چار کروں کا ایک مکان بڑے کرایے پہ کوئی ۱۰-۸ ہزار روپے پہ ماہانہ گورنمنٹ آف بلوچستان ایجکو کیشن ڈپارٹمنٹ لیتا ہے اور اس میں پچھاں ایسے اس میں بھروسے ہیں جیسے پلٹری فارم کو مرغیوں سے بھرا دیا جاتا ہے جناب والا بات ہو رہی ہے نہیں یو نیورسٹی کی۔ جہاں یہ یو نیورسٹی ہمارے ایک ساتھی نے پہلے بھی اس ایوان میں کہا تھا کہ یہ اگر بنے گی تو کونٹرول میں بننے گی جناب والا ہمارے جو کونٹرول سے باہر رول اریا جیسے کمران کا بیٹ ہو گیا یا آپ کا چین وغیرہ اس سائیڈ پہ جو ہمارے کا بھر جیں ان کا پر گرید آپ نے کیا نہیں ہے وہ ابھی تک ایف ایس سی کے بعد کوئی ڈگری کا لج ان میں نہیں ہیں ایف ایس سی کے بعد اکثر لز کیاں کا لج چھوڑ دیتی ہیں لیکن آپ یو نیورسٹی جب بنائیں گے تو آپ کے پاس اپ گرینڈ کا لج ہو تاکہ وہاں سے طلباء فارغ ہوتے ہی اسی یو نیورسٹی میں آئیں گے جب ہمارے کا لج اپ گرینڈ کریں گے یو نیورسٹی میں پڑھنے کوں آئے گا اور جناب والا پانی کے حوالے سے کوئی شہر کو اکثر نظر انداز کیا گیا ہے جس میں وسا کو ۸ ارب روپے تو دے دیے گئے ہیں لیکن ابھی تک اس کا کام شروع نہیں ہوا ہے کونٹرول کے حق میں جیسے ریلوے کا لونی ہے۔ یاریوے سوسائٹی ہے شفیق صاحب کا علاقہ ہے جیسے مسجد روڈ ہے عبد اللہ روڈ وغیرہ ہے ان میں ابھی تک پانی تو نہیں ہے تو کونٹرول سے تھوڑا باہر جا کر آپ دیکھیں کہ ادھر کا کیا حال ہے اور اس کے باوجود ہمارے ساتھ زیادتی سی ہے کہ ہمیں ۸۵۱۱ کھروپے جو والر سپلائی کی مدد میں دیے گئے تھے وہ بھی کونٹرول والوں سے کوئی ڈسٹرک سے اور پیشمن ڈسٹرک والوں کا کاٹ دیے گئے ہیں جناب والا ڈراؤٹ گر پڑتی ہے تو اس سے پورے بلوچستان کا اڈیبل یونیورسٹی چلا جاتا ہے اسی طرح وسا والوں کو پڑتے ہے ہمارے شی ناظم صاحب بھی اس وقت میٹھے کارروائی دیکھ رہا ہے ان کو بھی پڑتے ہے کہ ان کے کتنے یوب ولیں کونٹرول میں ناکارہ ہو چکے ہیں اس ڈراؤٹ کی وجہ سے جناب والا کونٹرول کو یہ پیسے ملنے چاہیے تھے اگر نہیں ملا ہے تو وسا والے کہتے ہیں کہ پاپ ڈال رہے ہیں کہ بقول شفیق صاحب کے کہ سارے وغیرہ سامان لکھ رہے ہیں اور ابھی تک ان کا کوئی کام بھی شروع نہیں ہوا ہے تو ان کو خصوصی بدایت کی جائے کہ وہ کام جلدی شروع کریں اگر گورنمنٹ نے ان کے پیسے

ریلیز رہئے کیونکہ ایک کمیشن مانیا ہر جگہ بیٹھی ہوئی ہے جب تک دسا والوں کا خون نجائزیں گے نہیں وہ پسیے ریلیز کریں گے یہ نہیں آدھے پسیے وہ رکھ لیں گے آج کی کمیشن کا نتے کا نتے آپ نے جو پسیے دسا کو دیا ان کا 50% بھی عوام کے اوپر خرچ نہیں ہو گا جناب والا کوئی میں اس وقت جو جرام کوئی شی میں جو پولیس کی کارکردگی ہے آئے دن سڑکوں پر لوگوں کو گولیاں مار دیتے ہیں لیکن جناب والا کوئی میں اس وقت جو جرام ہو رہے ہیں ان کی روک تھام کے لیے پولیس کا کردار کوئی خاص اہمیت کے حامل نہیں ہے مشیات کا کار و بار ہو رہا ہے کوئی شی میں اس کو کنٹرول نہیں کیا جا رہا ہے جس سے جوان نسل تباہ ہو رہی ہے اس کے لیے پولیس کو خصوصی ہدایت بھی کیے جائے جناب والا پولیس والوں کا بھی کوئی قصور نہیں ہے صدر تھانے کا علاقہ آپ کے بلیلی سے شروع ہوتا ہے اور سریاب چالک تک آتا ہے اور ان کو دیے ٹوٹل 28 پولیس والے جن میں سے 5 توپیار ہو جاتے ہیں 5 دی آئی پی ڈیوٹی میں ہوتے ہیں 5 تھانے کا اپنا عملہ ہیں اور باقی ادھر ادھر ہو جاتے

ہیں تو باقی جو ڈیوٹی پر حاضر رہتے ہیں وہ مشکل سے 12-10 پولیس والے ہوتے ہیں۔ 12-10 پولیس والوں سے اتنا بڑا ایریا کہ ہر کنٹرول ہو جاتا ہے جن کے پاس نہ تو کوئی گاڑی ہے اسی۔ اسچ۔ اوسا صاحب کو اگر کوئی ایم بیسی کاں آجائے تو دفتر سے نکلتے ہوئے اس کو اس بات پر برسہ بھی نہیں ہوتا ہے کہ اسکی گازی اسٹارٹ ہو گئی یا نہیں۔ جناب والا ان چیزوں کو کنٹرول کرنے کی وضاحت میں کوئی خاص طرح کی بات نہیں ہے باقی جو پیسوں کے وعدے کیے گئے یہ پڑھیں کہ وفاقی حکومت یہ پسیے دینی بھی ہے یا نہیں دینی میں کہتا ہوں وفاقی بجٹ نے ہمارے ساتھ زیادتی کی گئی ہے پہلے تو ہمارے جو جاری ترقیاتی پروگرام تھے ان کے لیے 4 ارب روپے ہمیں خصوصی گرانٹ دی جاتی تھی اس بجٹ میں تو وہ اس گرانٹ تک ہم سے جیسیں لیا گیا ہے ہمارے دریافت علم سے کم سے کم نہیں یہ فائدہ ہوا اب ہم گل کریں تو کس سے کریں اس لیے ہم گل کرتے بھی نہیں ہیں اسی پر گزارہ ہی کر لیں گے اللہ مالک ہے۔
مولانا عبد الرحمن بازی۔ جناب اپنیکر میں بھی بات ناچاہتا ہوں بجٹ کے بارے میں انشاء اللہ۔

جناب اپنیکر۔ آپ نے نام نہیں لکھوا�ا۔

مولانا عبد الرحمن بازی۔ نہیں لکھوا�ا نام میں نے۔

جناب اپنیکر۔ آج آپ نام لکھوا دے کل آپ کو تقریباً کاموں موقع دینگے

مولانا عبد الرحمن بازی۔ اچھا نیک ہے۔ جناب

جناب اپنیکر۔ جان محمد بلیدی صاحب۔

شاہ زمان رند۔ جناب اپنیکر صاحب میری کچھ تجاوز ہیں میں نے دو فتو اپنیک کی ہے لہذا آپ بھی کہہ دیں گے کہ یہ روزانہ انتخا ہے شاہ صاحب آئے اسی لیے مجھے یاد آیا۔

جناب اپنیکر۔ آپ تشریف رکھیں۔

شاہ زمان رند۔ جناب اپنیکر صاحب ایک محترم جو ہے لا بیو اشک کے بارے میں بلوچستان جو خانہ بدشوش اور جو واہوں کی

سرز میں ہے بہا۔

جناب اپیکر۔ آپ تقریر نہ کریں تجویز دے دیں جلدی۔

شاہ زمان رہد۔ ٹھیک ہے جناب اپیکر بہا پر میں نے پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی بحث میں جو میں نے دیکھا بھاگناڑی کے لیے کچھ بھی نہیں رکھا گیا ہے لیکن بھاگناڑی کی نسل کے جو جانور ہیں پورے پاکستان میں پہلے نمبر پر ہیں میری سمجھتے بالاتر ہے یہ بات۔ کہ جس صوبے کا جو علاقہ جانوروں کے لیے پورے پاکستان میں مشہور ہو وہاں پر کوئی کیبل فارم بھی نہیں ہے اور نہیں پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی۔ میں اس کے لیے کچھ نہیں رکھا گیا ہے میری یہ تجویز ہے کہ ہمارے شاہ صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں اور مولانا واسع صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں یہ میری تجویز ہے اس پر غور کیا جائے۔

جناب اپیکر۔ OK جلاس ختم کرنے سے پہلے جو میں نے صحیح کہاں تھا کل صحیح کے لیے 11 بجے ٹھیک ہے۔ مولانا واسع صاحب کل صحیح 11 بجے کے لیے ٹھیک ہے۔

شفیق احمد خان۔ مولانا صاحب تمکن بجے کے بعد رکھے۔

جناب اپیکر۔ فیصلے آپ لوگ کریں لیکن وقت کی پابندی بھی آپ کو خود کرنا ہو گا یا کل شام کے لیے کوئی نام مرکے 5 بجے ٹھیک ہے بہوتانی صاحب بات سیں لیکن کل 5 بجے پھر نام کی پابندی ہونی چاہیے۔

شفیق احمد خان۔ جناب اپیکر یہ سوالات بوجیشہ رہ جاتے ہیں۔

جناب اپیکر۔ اس کا کچھ کرتے ہیں۔

اسیلی کی کارروائی ۱۲۔۰۰ جکر ۲۵ منٹ پر اختتام پذیر ہو گئی۔

اسیلی کا اجلاس مورخہ ۲۶ جون شام ۵ بجے تک کے لئے ماتوی ہو گیا۔
